WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
26 اکتوبر 2025
SUNDAY
26 OCTOBER - 2025

صفحہ 08
لیونل میسی نے انٹرمیامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کرلی

صفحہ 08
رنجی ٹرافی: محمد سمیع، کشن اور ایشورن سرجی کی نظر

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 251 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
The Urdu Daily WATTAN Budgam

ہندوارہ میں منشیات فروش کو عدالت نے 11 سال کی سزا سنائی

سرینگر // 25 اکتوبر // کے این ایس // ہندوارہ کی ایک عدالت نے شمالی کشمیر کے کپوارہ ضلع سے تعلق رکھنے والے مشتاق احمد پیر نامی شہری کو منشیات کی ''تجارتی مقدار'' رکھنے کے جرم میں 11 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ یہ مقدمہ 2019 میں ایک روٹین ٹریفک چیکنگ کے دوران درج ہوا تھا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج منصور احمد لون نے جمعہ کو سنائے گئے فیصلے میں مشتاق احمد پیر کو انسداد منشیات قانون (ActNDPS) کی دفعات 8/2021 کے تحت/101

جموں وکشمیر کے لوگ جن بنیادی حقوق کا استعمال کرتے ہیں، ایسے تصورات پاکستان کیلئے اجنبی ہیں: ہریش

خطہ ہمیشہ ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ رہے گا

پاکستان اپنے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین اور جاری خلاف ورزیوں کو بند کرے: بھارت

سری نگر // ۲۵، اکتوبر // جے کے این ایس // اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مندوب پاروا تھنی ہریش نے پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کے زیر قبضہ علاقوں، خاص طور پر جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین اور جاری خلاف ورزیوں کو بند کرے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق ہندوستان کے مستقل مندوب پاروا تھنی ہریش نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں 80ویں یوم موقع پر منعقدہ کھلے مباحثے کے دوران خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے زیر قبضہ علاقوں میں سنگین اور انسانی حقوق کی جاری خلاف ورزیوں کو ختم کرے، جہاں کی آبادی پاکستان کے فوجی قبضے، جبر، بربریت اور وسائل کے غیر قانونی

استحصال کیخلاف کھلی بغاوت کر رہی ہے۔ اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر ہمیشہ ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ رہے گا، بھارتی سفیر نے کہا کہ جب کہ خطے کے لوگ اپنے بنیادی حقوق کا استعمال کرتے ہیں، ایسے تصورات پاکستان کے لئے اجنبی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات پر زور دیتا ہوں کہ جموں اور کشمیر کا مرکزی علاقہ ہندوستان/102

کے سی سی آئی کے وفد نے لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

سرینگر // انفو // کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے ایک وفد نے صدر مسٹر جاوید احمد ٹینگا کی سربراہی میں لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں کے سی سی آئی کے نو منتخب عہدیداران اور ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین شامل تھے، جنہوں نے سیاحت، صنعتوں اور تجارت سے متعلق سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق مختلف مسائل پیش کئے۔ انہوں نے لفٹیننٹ گورنر کو کشمیر کی سیاحت کے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر دکھائی دینے کو بڑھانے کیلئے مختلف اقدامات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے لفٹیننٹ گورنر کو کشمیر کی سیاحت کے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر دکھائی دینے کو بڑھانے کیلئے مختلف اقدامات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔

رشوت خور اور بدعنوان افسران واہلکاروں کے خلاف کارروائی تیز

کرائم برانچ کشمیر نے تین ماہ سے مفرور بدعنوان پٹواری کی گرفتاری عمل میں لائی

سرینگر // 25 اکتوبر // سی این آئی // رشوت خور اور بدعنوان افسران و اہلکاروں کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے کرائم برانچ کشمیر نے ایک پٹواری کو گرفتار کیا ہے جو بدعنوانی کے ایک معاملے میں تین ماہ سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ سی این آئی کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے ایک اہم کارروائی میں ایک پٹواری کو گرفتار کیا ہے جو بدعنوانی کے ایک معاملے میں تین ماہ سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق ملزم جس کی شناخت عاشق علی ولد غلام رسول خان ساکنہ پنیر جاگیر کے طور پر کی گئی ہے اور اس وقت حوال سرینگر میں رہائش پذیر ہے، کو ایف آئی آر نمبر 14/2025 کے مختلف دفعات کے تحت مطلوب تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں بدعنوانی، دھوکہ دہی، جھوٹے تغیرات، اور ریونیو ریکارڈ میں غلط اضافے کے الزامات شامل ہیں، اس نے مزید کہا کہ 9 جولائی 2025 کو درج ہونے والی ایف آئی آر میں ایک تحصیلدار سمیت چھ ملزمان کو نامزد کیا گیا تھا۔ پانچ پہلے ہی گرفتار ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق متعدد کوششوں کے باوجود، عاشق علی کیس کے اندراج کے بعد سے مفرور تھا۔ مخصوص انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے، اقتصادی جرائم ونگ کی ایک خصوصی ٹیم نے جمعہ کو اسے گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کی درخواست ضمانت قبل ازیں عدالت نے مسترد کر دی تھی۔ کرائم برانچ نے شفافیت کو برقرار رکھنے اور جموں وکشمیر میں بدعنوانی اور معاشی جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھنے/103

رانا نے بانڈی پورہ میں مقامی لوگوں سے ملاقات کی، گوجر اینڈ بکروال ہوسٹل کا معائنہ کیا

بانڈی پورہ // انفو // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے بانڈی پورہ کے گوجر اینڈ بکروال بوائز ہوسٹل میں درجنوں وفود سے ملاقات کی۔ وزیر موصوف کے ہمراہ قانون ساز نذیر احمد خان، نظام الدین بھٹ اور ہلال اکبر لون کے علاوہ ضلعی انتظامیہ بھی موجود تھی۔ اس دورے کا مقصد علاقے کے ترقیاتی مسائل کا براہ راست جائزہ لینا تھا تا کہ سرکاری پالیسیوں کو علاقے کی اصل ضروریات اور ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا سکے۔ مقامی باشندوں/104

چیف سیکرٹری نے کشمیر میراتھن کے دوسرے ایڈیشن کے انتظامات کا جائزہ لیا

محکمہ سیاحت اس شاندار ایونٹ کو کامیاب بنانے کیلئے تیاری کررہا ہے

سرینگر // انفو // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تا کہ سرینگر میں 2 نومبر 2025 کو محکمہ سیاحت کے زیر اہتمام ہونے والی کشمیر میراتھن کے دوسرے ایڈیشن کے انتظامات کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹورازم کے علاوہ سیکرٹری ہیلتھ، ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈی آئی جی ٹریفک، ایم ڈی جے کے ٹی ڈی سی، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر، ایس ایس پی ٹریفک سرینگر، کمشنر ایس ایم سی اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے اس شاندار ایونٹ کو جموں وکشمیر میں سیاحت اور کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینے کا ایک قیمتی موقع قرار دیا اور کہا کہ افتتاحی ایڈیشن کو زبردست پذیرائی ملی تھی اور اس نے خطے میں کھیلوں کے ایونٹس کیلئے نئے معیارات قائم کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر اور بیرون ملک سے رنرز کی شرکت کشمیر کی تفریح، ایڈونچر اور اسپورٹس ٹورازم کیلئے ایک اعلیٰ مقام کے طور پر شبیہ کو مزید مستحکم کرے گی۔ مسٹر ڈولو نے تمام محکموں کے درمیان بغیر کسی رکاوٹ کے رابطہ کاری پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ آنے والے کھلاڑیوں اور شرکاء کیلئے بے عیب انتظامات کو یقینی بنائیں جن میں نقل وحمل، رہائش، طبی سہولیات، سکیورٹی، صفائی اور ایونٹ مینجمنٹ/105

وزیر اعلیٰ نے کشمیر کے پہلے

سنتھیم تھیم گارڈن باغ گل داود کا افتتاح کیا

سرینگر // انفو // وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے سرینگر کے خوبصورت بوٹینیکل گارڈن میں باغ گل داود (کرسنتھیم تھیم گارڈن) کا افتتاح کیا جو وادی کی سیاحت اور پھولوں کی کاشت کے منظر نامے میں ایک نئی سنگ میل ہے۔ 1.869 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کردہ یہ گارڈن 100 کنال سے زائد رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور اسے کشمیر میں خزاں کے موسم کی ایک/109

دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار

محکمہ موسمیات کا نیا موسمی کلینڈر

02 نومبر تک کسی بڑی موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سرینگر // 25 اکتوبر // سی این آئی // دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار ہے جس کے نتیجے میں سردی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں 2 نومبر تک کسی بڑی بارش یا برفباری کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے اور رواں ماہ کے آخر تک مجموعی طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی میں اگرچہ موسم گزشتہ برس کے نسبت اگرچہ بہتر ہے تاہم دن میں ہلکی دھوپ کے ساتھ ساتھ سردی میں بھی اضافہ ہورہا ہے خاص کر شبانہ درجہ حرارت روز افزوں گراوٹ آرہی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 02 نومبر تک موسم تبدیل ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ سرینگر میں مقیم محکمہ موسمیات کے مطابق جموں کشمیر اور لداخ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 2 نومبر تک بڑی بارش یا برفباری کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے میدانی علاقوں میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت/108

لفٹیننٹ گورنر نے دہلی پبلک اسکول سرینگر کے

نمایاں کھلاڑیوں سے ملاقات کی

سرینگر // انفو // لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے راج بھون میں دہلی پبلک اسکول سرینگر کے نمایاں کھلاڑیوں سے ملاقات کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے طلبہ کو قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں ان کی شاندار کامیابیوں پر سراہا۔ انہوں نے ان کے آنے والے کھیلوں اور مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ طلبہ کے وفد میں ہریہ شوکت، سما اور بیشا بلال کانٹھ (تیسری جونیئر ایشین پینچک سلات چیمپئن شپ میں چاندی کے تمغے حاصل کرنے والے) زید علی (69ویں/107

ستیش شرما نے جے اینڈ کے میں کرکٹ کی ترقی کیلئے بی سی سی آئی کے صدر کے ساتھ تبادلہ خیال کیا

سرینگر // انفو // وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما اور بی سی سی آئی کے صدر متھن منہاس نے جموں وکشمیر میں کرکٹ کے بنیادی ڈھانچے اور سرگرمیوں کی ترویج وترقی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران وزیر نے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور یوٹی میں گراس روٹ/106

ہم نے کسی رابطہ نہیں کیا لیکن ووٹ کی اپیل کی

7 ووٹ دینے والوں کے مشکور

سجاد لون کا فکسڈ میچ الزام سراسر غلط: سنیل شرما

سری نگر // ۲۵، اکتوبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ وہ ان 7 قانون سازوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے نیشنل کانفرنس کو مسترد کیا اور بی جے پی امیدوار کی حمایت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں کیساتھ بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر بی جے پی کے سینئر لیڈر اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ ہم انہیں (7 ووٹ دینے والے) نہیں جانتے، لیکن ایک بات واضح ہے کہ انہوں نے نیشنل کانفرنس حکومت

کو مسترد کر دیا ہے اور انہیں ایک وارننگ دی ہے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ ہم ان 7 ممبران اسمبلی کا خیر مقدم کرتے ہیں کیونکہ ان کی وجہ سے بی جے پی نے سیٹ جیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان جیسے اور بھی لوگ ہو سکتے ہیں جو حکومت سے خوش نہیں ہیں۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے کسی بھی قانون ساز سے کوئی رابطہ نہیں کیا لیکن ان سے درخواست کی کہ وہ موجودہ حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کو مسترد کرنے کے لیے پارٹی کو ووٹ دیں۔ قائد حزب اختلاف نے ممبر اسمبلی سجاد غنی لون کے اس الزام کو بھی مسترد کر دیا کہ راجیہ سبھا الیکشن نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے درمیان فکسڈ میچ تھا۔ لیکن ان سے درخواست کی کہ وہ موجودہ حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کو مسترد کرنے کے لیے/110

صحت کے شعبہ میں ملک کی ترقی کا کوئی اور مقابلہ نہیں

گزشتہ 11 سالوں میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 819 ہوگئی

ایمز نے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سطح پر اپنی جگہ بنائی ہے: مرکزی وزیر صحت

سرینگر // 25 اکتوبر // سی این آئی // سائنس، تربیت، اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے میدان میں ایمز نے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی سطح پر اپنی جگہ بنائی ہے کا اعلان کرتے ہوئے صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جے پی نڈا نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ملک میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 819 ہوگئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمز) دہلی کے 50ویں سالانہ کانووکیشن کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد دی اور ہندوستان میں میڈیکل سائنس، تعلیم اور مریضوں کی دیکھ بھال کو آگے بڑھانے میں ایمز کی بے مثال شراکت کیلئے تعریف کی۔ انہوں نے نوجوان ڈاکٹروں کو ہمدردی کے ساتھ خدمات انجام دینے، اخلاقیات کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھنے اور قوم کی صحت کی دیکھ بھال کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اختراعات کو بروئے کار لانے کی تلقین کی۔ ایمز، نئی دہلی کے بارے میں بات کرتے ہوئے نڈا نے کہا کہ طبی سائنس، تربیت، اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے میدان میں ایمز نے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی سطح پر اپنی جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے طبی تعلیم، جدید تحقیق، اور مریضوں کی دیکھ بھال میں شاندار کارکردگی کے لیے ادارے کے مستقل عزم کو سراہا۔ پچھلی دہائی کے دوران ہندوستان کے صحت کی دیکھ بھال اور طبی تعلیم کے شعبے میں حاصل کی گئی قابل ذکر پیشرفت کو اجاگر کرتے ہوئے جے پی نڈا نے نوٹ کیا کہ جب کہ گزشتہ صدی کے آخر میں ملک میں صرف ایک ایمز تھا، آج ہندوستان بھر میں 23 ایمز ادارے ہیں، جو ہر خطے میں معیاری صحت کی دیکھ بھال اور طبی تربیت کو پھیلانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ 11 سالوں میں ملک میں میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 819 ہوگئی ہے۔ اسی طرح انڈر گریجویٹ میڈیکل کی سیٹیں 51,000 سے بڑھ کر 1,29,000 اور پوسٹ گریجویٹ کی سیٹیں 31,000 سے بڑھ کر 78,000 ہوگئی ہیں۔ شری نڈا نے مزید کہا کہ اگلے پانچ سالوں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ دونوں سطحوں میں 75,000 اضافی/111

اسرائیل، امریکا کو ڈبو دے گا

ایران کے ساتھ تنازعہ پورے مشرق وسطیٰ کو آگ لگا دے گا جو جلد یا بدیر تیسری عالمی جنگ کا باعث بنے گا

تحریر...
حسیب اصغر

ایران میں ایک بڑے حملے کیلیے اسرائیل کی سیکیورٹی تیاریاں اور ایرانی جوابی ردعمل ان دنوں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ خاص طور پر گولانی فوجی اڈے پر ہونے والے ہلاکت خیز ڈرون حملے کے بعد، جس میں متعدد اسرائیلی فوجی جہنم واصل ہوئے۔

اسرائیل کو امریکا کی جانب سے ہر طرح کی امداد اور حمایت غیر معمولی انداز میں مل رہی ہے، بشمول بیلسٹک میزائلوں کے خلاف فضائی دفاعی نظام کا جدید ترین اپ گریڈ سسٹم **THAAD**، جس نے اسرائیل پر ایک ہمہ گیر جنگ کو روکنے کیلیے اپنی کوششوں کو وسعت دیے۔ اس کے ساتھ ہی امریکا نے اپنی فوجی موجودگی اور پورے مشرق وسطیٰ میں اپنی افواج کی تعیناتی میں زبردست اضافہ کیا۔

افواج کی اس بڑے پیمانے پر کمک میں، دوسری چیزوں کے علاوہ، حرکت پذیر جوہری آبدوزیں اور جنگی جہاز، طیارہ بردار بحری جہاز، (**F22** قسم کے) جدید لڑاکا طیارے، نیز بحر ہند، بحیرہ احمر، خلیج عمان اور خلیج فارس میں اسٹریٹجک بمبار طیارے شامل ہیں۔ امریکا نے غیر قانونی صہیونی ریاست کی مدد کیلیے پہنچا دیے ہیں۔

امریکا کی جانب سے اس بڑے پیمانے پر فوجی امداد کے بعد خطے میں افراتفری اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہے، جو ایران اور اس کے شہریوں کو متاثر کررہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تہران میں حکومت کے سربراہان کے اثاثوں اور تزویراتی مفادات، بشمول ایرانی جوہری یا تیل کی تنصیبات پر حملوں کے بارے میں شدید دباؤ اور خدشات میں بھی اضافہ کررہی ہے۔ امریکا خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ روس، چین اور شمالی کوریا شراکت داروں سے ایران کی مدد کیلیے تیاریاں کررہے ہیں۔

چین نے حال ہی میں اسے ڈرونز، یو اے وی اور کروز میزائلوں سے تحفظ کے لیے ''سائلنٹ ہنٹر'' لیزر سسٹم منتقل کیا ہے۔ روس نے ایران کو الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، جدید دفاعی نظام اینٹی ایئرکرافٹ (**S400**) فراہم کیا ہے اور لڑاکا طیارے (**Su-35 Sukhoi**) فراہم کرنے کی بھی خبریں سامنے آئی ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تنازعے میں ماسکو، بیجنگ اور پیانگ یانگ کی موجودگی مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کی بدمعاشی کے باعث ہونے والے نقصان کو ایک عالمی جنگ کی جانب تیزی سے لیے جارہی ہے اور امریکا کو مشکل میں ڈالنے کیلیے روس، چین اور شمالی کوریا ایک صفحے پر آتے نظر آرہے ہیں۔ تینوں کی جانب سے اقدامات کا جائزہ لیں تو معاملے کی سنگینی کا اندازہ بخوبی ہوسکتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں بحیرہ عرب اور خلیج عمان میں گزشتہ مارچ کے دوران منعقد ہونے والی بڑے پیمانے پر بحری مشقیں بھی شامل ہیں، جس میں درجنوں چینی تباہ کن جہازوں اور جنگی جہازوں، روسی اٹیک کروزر اور ایرانی فریگیٹس نے مشترکہ حصہ لیا تھا۔ یہ اس صورتحال کی سنگینی کا ایک رخ ہے جو معنویت اور پیچیدہ سیکیورٹی اور جغرافیائی سیاسی مضمرات سے بھرپور ہے۔

امریکا اسرائیل کی دہشتگردی کو اس کا حق دفاع قرار دیتا ہے جو کہ اس کی مجبوری ہے لیکن دوسری جانب چین خاص طور پر شمالی کوریا اور روس کیلیے اپنی بین الاقوامی تنہائی کو ختم کرنے کا، اقتصادی پابندیوں اور ہر ایک پر عائد بین الاقوامی پابندیوں کو نظر انداز کرنے کا بہترین موقع ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ آمنے سامنے ہوں۔

اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازعے میں اگر تیزی آتی ہے تو یہ ان تینوں ممالک کیلیے ایک بہترین موقع ہے کہ یہ تہران کے ساتھ امداد اور فوجی آپریشنل تعاون کا دائرہ بڑھائیں، سیکیورٹی اور تکنیکی تعلقات کو مضبوط بنائیں، سفارتی اور خاص طور پر اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرکے ایک ایسا اتحاد بنائیں جو آنے والے وقتوں میں امریکا کی عالمی بدمعاشی کے خاتمے کی ابتدا ہوسکے۔

اس صورتحال میں ڈرامائی تبدیلی کے بعد امریکا، اسرائیل اور اس کے اتحادی عرب اور خلیجی ممالک اور بنیاد پرست ممالک کے درمیان ایک ایسا اتحاد بنانے کی کوشش کررہا ہے جو عربوں کو یہ باور کرا سکے کہ ایران ان کی سلامتی کیلیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اگر ابھی ایران کو نہیں روکا گیا تو یہ سعودی عرب، اردن، قطر، متحدہ عرب امارات، بحرین، اردن اور دیگر خلیجی ممالک جہاں بادشاہت نے اپنا تسلط عشروں سے قائم کیا ہے اس کو زوال آجائے گا۔

درحقیقت فلسطینی مزاحمت کاروں کے ہاتھوں جس طرح سے اسرائیل بے بس ہوا ہے اور طاقت کے بدترین استعمال اور ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود اسرائیل نہ تو اپنے یرغمالیوں کو حماس سے آزاد کرانے میں کامیاب ہوسکا ہے اور نہ ہی لبنان اور غزہ سے راکٹوں کی بارش روک سکا ہے اور اس ناکامی اور عالمی ہزیمت کے باعث اب اسرائیل امریکا کی بھی سننے کو تیار نہیں ہے، جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ امریکا کو بھی نظر آرہا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ براہ راست جنگ ہوتی ہے تو امریکا جو کہ یوکرین میں بری طرح ذلیل ہورہا ہے اور اس کی معیشت اس قابل نہیں ہے کہ وہ ایک اور عظیم جنگ میں شامل ہو تو امریکا اس کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہوگا لیکن امریکا میں موجود پریشر گروپ امریکی انتظامیہ کو اسرائیل کی ہر ممکن مدد کیلیے بے بس کرچکے ہیں تو اب امریکا کے پاس اسرائیل کی مدد کے سوا دوسرا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔

امریکا اسرائیل کی فوجی امداد کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے اور دوسری جانب بیجنگ نے ایران کو درپردہ حمایت کا یقین دلایا ہوا ہے۔ امریکی ذہین دماغ اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ بڑھتی ہوئی سیاسی - اقتصادی دشمنی اور بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تکنیکی - تجارتی تنازعہ، اور گہری نفرت جو کہ **evil" of "axis** کیلیے فائدہ مند ہوگی، وہیں یہ امریکی مفادات کو مشرق وسطیٰ سے اکھاڑ پھینکنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

(**evil"of"axis** کی اصطلاح سب سے پہلے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے **11** ستمبر کے حملے کے بعد **2002** میں ایران، عراق اور شمالی کوریا کیلیے استعمال کی تھی، جس میں مبینہ طور پر دہشت گردی کی سرپرستی کی اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو پھیلانے میں مدد کے تناظر میں کی تھی)

جغرافیائی سیاسی اثرات ایک وسیع اسٹریٹجک اور جغرافیائی سیاسی نقطہ نظر سے، یہ پتہ چلتا ہے کہ بڑھتی ہوئی سیاسی - اقتصادی دشمنی اور بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تکنیکی - تجارتی تنازعہ، اور گہری نفرت ایول ایکسس کو تقویت دے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایول ایکسس یہ کوئی مربوط بلاک یا رسمی اتحاد نہیں ہے بلکہ سیاسی، عسکری یا اقتصادی طور پر ان ممالک کے درمیان کافی فرق ہے۔ مثال کے طور پر، چین کی جی ڈی پی، جو **2024** میں **18.53** ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی، دیگر تمام ممالک کی مشترکہ جی ڈی پی سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ، ممالک کے درمیان بنیادی کشیدگی موجود ہے، جیسے کہ چین سمیت ایشیا پر شمالی کوریا کے جوہری میزائلوں کا خطرہ سرفہرست ہے، اس کے باوجود اگر یہ ممالک امریکا کے خلاف ایک اعلانیہ اتحاد کرلیتے ہیں تو دنیا کی صورتحال یکسر تبدیل ہوجائے گی۔ ایسی صورتحال میں بیجنگ کی حکومت کی قیادت میں اقتصادی تجارتی شراکت داری کو مرکزی محور کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اگر ایران، چین، اور روس امریکا کے ساتھ اعلانیہ متحدہ ہوجاتے ہیں تو عالمی منظرنامے میں کیا تبدیلیاں آئیں گی، اس کی ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہوں گا۔

چین اس وقت ایران سے برآمد کردہ تقریباً **90** فیصد تیل حاصل کررہا ہے، جس کی کھپت **2023** میں یومیہ **1.35** ملین بیرل خام تیل تک پہنچ چکی ہے، روس نے یوکرین میں اپنی جنگی کوششوں کیلیے ایرانی ڈرونز اور میزائلوں کی فراہمی پر خاصا انحصار کیا ہے۔ چین، روس اور ایران بین الاقوامی تنظیموں (جیسے برکس فورم اور ایس سی او تنظیم) میں شراکت دار ہیں، جو انہیں ایک دوسرے کے ساتھ اپنے روابط کو بڑھانے، اور تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے مواقع کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ چین کے ''بیلٹ اینڈ روڈ'' منصوبے میں ایران کی شمولیت کی توسیع ہے، جو کہ ان دونوں ممالک کے درمیان **400** بلین ڈالر مالیت کی اسٹریٹجک شراکت داری کے فریم ورک کے اندر ہے، جس پر مارچ **2021** میں دستخط ہوئے تھے۔ یہ اس اتحاد کے باعث تمام اقتصادی ترقی کے منصوبے اور بہت کچھ انہیں ان پر امریکا اور مغربی ممالک کی جانب سے عائد اقتصادی پابندیوں کو نظر انداز کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس میں **SWIFT** گلوبل کلیئرنگ سسٹم سے رابطہ منقطع کرنا اور متبادل مالیاتی میکانزم قائم کرنا، بشمول **BRICS** تنظیم کے ساتھ **NDB** بینک، جو پہلے ہی اداروں کے متبادل کے طور پر کام کررہا ہے، میں اپنا کردار ادا کرنا شامل ہے۔

یہاں ایک خطرہ جس کا تفصیل سے ذکر کیا ہے لیکن پینٹاگون اور واشنگٹن میں انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے ان بے پناہ خطرات سے خبردار کیا ہے جن کا امریکا کو سامنا ہے ایک اور بڑا خطرہ یمن کے حوثی ہیں، جو غزہ میں اسرائیل کی دہشتگردی کو روکنے کیلیے بحیرہ احمر میں امریکی اور اسرائیلی جہازوں کو براہ راست نشانہ بنارہے ہیں۔ امریکا کی قیادت میں عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا اور وہ ادارے جو تجارتی اور نقل وحمل کے روابط بھی تیار کرتے ہیں، حوثیوں کے خطرات کو سنگین خطرے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ایک جانب ایران، چین اور روس امریکا کے خلاف اتحاد کرلیتے ہیں اور دوسری جانب حوثی بحیرہ احمر کو ان ممالک کی حمایت سے بند کردیتے ہیں تو کیا آپ کو اندازہ ہے کہ مغربی ممالک میں کیا صورتحال ہوگی؟ بحیرہ احمر سے دنیا کے تیل کی **20** فیصد ترسیل ہوتی ہے۔

جولائی **2023** میں شائع ہونے والے **PEW RESEARCH** کے ایک عوامی رائے عامہ کے سروے سے ظاہر ہوا کہ جہاں **50** فیصد امریکی عوام کی نظر میں چین امریکا کیلیے حقیقی خطرہ ہے، صرف **17** فیصد امریکی روس کو اس کیلیے ایک بڑا خطرہ سمجھتے ہیں۔ ایرانی حکومت واشنگٹن میں امریکی انتظامیہ کو براہ راست چیلنج کررہی ہے اور بائیڈن انتظامیہ کی کمزوری کو مزید مضبوط کررہی ہے۔ یہ امریکا میں دور جدید کے سب سے سنگین اور انتہائی بحرانوں میں سے ایک ہے۔

امریکا ایک جانب اسرائیل کو اپنی حمایت کا یقین دلارہا ہے اور اس کی سالمیت کیلیے ایک ایسے بہادر کی طرح سامنے کھڑا ہے کہ اس کو کسی کا کوئی خوف نہیں ہے لیکن دوسری جانب اس کی حالت یہ ہے کہ کوشش کررہا ہے کہ کسی طرح اس کو اس معرکے میں حصہ نہ لینا پڑے، کیونکہ ایک جانب امریکا میں موجود مضبوط یہودی لابی ہے کہ جس کے اختیار میں امریکا کی انتظامیہ ہے، تو دوسری جانب اسرائیل کیلیے کسی جنگ کا حصہ بننے کا مطلب امریکا کا اپنا زوال ہے، جس کا امریکا کے ذہین دماغوں کو بخوبی ادراک ہے۔

ایران کے ساتھ تنازعہ پورے مشرق وسطیٰ کو آگ لگا دے گا جو جلد یا بدیر تیسری عالمی جنگ کا باعث بنے گا۔

تمام فلسطینی گروہوں سے گفت وشنید کیلئے تیار: حماس

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے کہا ہے کہ وہ تمام فلسطینی گروہوں سے گفت وشنید کیلئے تیار ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ دور نہ صرف حماس بلکہ غزہ اور ویسٹ بینک میں تمام فلسطینی عوام کے لیے خطرناک ہے۔ یہ اعلان قاہرہ میں حماس اور فتح کے وفود کے درمیان غزہ کے جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے اور غزہ کی مستقبل کی صورت حال پر بات چیت کے لیے مصری ثالثی میں ہونے والی ملاقات کے موقع پر کیا گیا۔ اناطولوا ایجنسی کے ساتھ ایک انٹرویو میں، حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ حماس فلسطینی اتھارٹی اور دیگر قومی قوتوں کے ساتھ کھلے دلوں اور بڑھتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ قومی مکالمے کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی اتھارٹی فلسطینی اداروں میں سے ایک ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ قاسم نے مطالبہ کیا کہ اتھارٹی غزہ میں موجودہ قومی اتفاق رائے کے ساتھ ہم آہنگ ہو اور کھلے ذہن کے ساتھ مکالمے کے عمل میں حصہ لے۔ انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ ''یہ قومی اتحاد کا وقت ہے اور تنگ پارٹی مفادات پر قومی مفاد کو ترجیح دی جانی چاہیے۔'' انہوں نے خبردار کیا کہ ''موجودہ دور نہ صرف حماس بلکہ غزہ اور ویسٹ بینک میں تمام فلسطینی عوام کے لیے خطرناک ہے۔'' حماس کے ترجمان نے اپنی تمام تفصیلات میں غزہ جنگ بندی معاہدے کو نافذ کرنے کے اپنے مکمل عزم کی تصدیق کی، اور ثالثوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل پر پابندی کو یقینی بنانے کے لیے دباو ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ''حماس معاہدے کو مکمل کرنے کے لیے رات دن کوشش کر رہی ہے اور جو بات طے پائی ہے اسے نافذ کرنے کے لیے بڑے اقدامات کر رہی ہے۔'' قاسم کے مطابق، حماس کو ترکی، مصر اور قطر کی جانب سے واضح ضمانتیں موصول ہوئی ہیں، نیز امریکہ کی براہ راست یقین دہانیاں کہ ''جنگ موثر طریقے سے ختم ہو چکی ہے،

شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن سے ملاقات کی خواہش ہے: امریکی صدر ٹرمپ

امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ جنوبی کوریا کے دورے کے دوران شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن سے ملاقات کی خواہش رکھتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ دورہ ملائیشیا پر روانہ ہو گئے۔ صدر ٹرمپ نے روانگی سے قبل اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ جنوبی کوریا کے دورے کے دوران شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن سے ملاقات کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کم سے اچھی طرح واقف ہوں اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں۔ دوسری جانب اہم امریکی عہدیدار نے بتایا کہ صدر ٹرمپ کے دورے جنوبی کوریا کے دوران شمالی کوریا کے رہنما سے ملاقات شیڈول کا حصہ نہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ملائیشیا میں آسیان رہنماؤں کے 47ویں اجلاس میں شرکت کریں گے۔ وہ اجلاس کے بعد جاپان اور جنوبی کوریا میں ایپک اجلاس میں بھی شریک ہوں گے۔ جنوبی کوریا میں ایپک اجلاس کے موقع پر صدر ٹرمپ چینی صدر شی جن پنگ سے بھی ملاقات کریں گے۔ دوسری جانب ملائیشیا میں ہی امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ اور تجارتی نمائندہ جیمیسن گریئر کی قیادت میں امریکی وفد اور چینی نائب وزیر اعظم ہی لی فینگ کی سربراہی میں چینی وفد کے درمیان تجارتی مذاکرات ہو رہے ہیں۔

ٹرمپ کا فلسطینی لیڈر مروان برغوثی کی رہائی پر فیصلہ کرنے کا عندیہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ آیا قید میں موجود فلسطینی لیڈر مروان برغوثی کی رہائی کے لیے دباو ڈالا جائے، ایک ایسی شخصیت جسے بہت سے لوگ دو ریاستی حل کے حق میں فلسطینیوں کو متحد کرنے کی صلاحیت رکھنے والا سمجھتے ہیں۔ ٹرمپ نے جمعرات کو شائع ہونے والے ٹائم میگزین کے ایک انٹرویو میں کہا، ''مجھ سے یہ سوال تقریباً ۱۵ منٹ پہلے پوچھا گیا تھا، یہ آج کا میرا سوال تھا۔ لہٰذا، میں اس بارے میں فیصلہ کروں گا۔'' واضح رہے کہ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے جب ٹرمپ فلسطینی قیادت پر بات کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کا فی الحال کوئی لیڈر نہیں ہے، کم از کم کوئی نظر آنے والا لیڈر نہیں ہے۔'' جب فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کے ممکنہ کردار کے بارے میں پوچھا گیا تو ٹرمپ نے کہا، ''میں نے ہمیشہ ان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھے ہیں۔ میں نے ہمیشہ انہیں معقول پایا، لیکن وہ شاید نہیں رہیں گے۔ برغوثی ایک ممتاز فتح لیڈر ہیں، جنہیں ان کے اثر و رسوخ اور قیادت کی خوبیوں کی وجہ سے اکثر ''فلسطینی منڈیلا'' کہا جاتا ہے۔ انہیں ۲۰۰۲ء میں اسرائیل نے گرفتار کیا تھا اور اسرائیلیوں کے خلاف مہلک حملوں کی ہدایت کرنے کے الزام میں انہیں پانچ عمر قید کے علاوہ ۴۰ سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ صدارتی انتخابات کے جائزوں میں برغوثی سرفہرست ہیں، جو انہیں دو ریاستی حل کے لیے ممکنہ طور پر متفقہ شخصیت بنا سکتے ہیں۔ اسرائیلی حکومت کے ترجمان نے اس سے قبل کہا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کے تحت فلسطینیوں کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے میں فتح لیڈر مروان برغوثی شامل نہیں ہوں گے۔

اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی کا غزہ میں اب کوئی کردار نہیں: امریکا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی انروا کا غزہ میں اب کوئی کردار نہیں ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں انروا حماس کی ذیلی تنظیم کی طرح کام کر رہی تھی۔ اسرائیل انروا کو فلسطینی علاقوں میں امداد کی فراہمی بلا روک ٹوک جاری رکھنے دے: عالمی عدالت انصاف۔ مارکو روبیو نے کہا کہ حماس مستقبل میں غزہ کے حکومتی سیٹ اپ کا حصہ نہیں ہوگی اور اسرائیل غزہ میں تعینات کی جانے والی بین الاقوامی ٹاسک فورس کا حصہ بننے والے ممالک کی رکنیت کو ویٹو کر سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے نائب ترجمان فرحان حق نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے

جنگ بندی کے باوجود غزہ پٹی میں انسانی بحران سنگین تر ہوتا جا رہا ہے: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے باوجود غزہ میں انسانی بحران سنگین تر ہوتا جا رہا ہے اور اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کے داخلے پر مسلسل پابندیوں کے باعث فلسطینی خاندان مناسب پناہ گاہ، کافی خوراک اور پانی حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مزید ہزاروں بیمار فلسطینیوں کو طبی علاج کی اشد ضرورت ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جنگ بندی کے باوجود غزہ کے خاندانوں کی مشکلات میں کوئی کمی نہیں آئی اور وہ بدترین حالات سے دوچار ہیں۔ اسرائیل غزہ میں مناسب مقدار میں امداد کی اجازت نہیں دے رہا ہے جس کی وجہ سے فلسطینی خاندانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہیں ضروریات زندگی کی بنیادی اشیاء بھی حاصل کرنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹنگ ٹیم کے مطابق غزہ پٹی میں آپ کہیں بھی ہوں، جنوب میں، درمیان میں یا شمال میں تمام فلسطینی ایک ہی طرح کی مشکلات سے دوچار ہیں۔ ابو عمارہ خاندان ۲۱ افراد پر مشتمل ہے، ایک چھوٹے سے خیمے میں سر چھپائے ہوئے ہے۔ اس وقت شام کے ۴بج رہے تھے اور اس خاندان کو دن میں پہلی مرتبہ کھانا نصیب ہوا تھا۔ صبح سے شام تک تمام بچوں نے کچھ نہیں کھایا تھا۔ والد اور والدہ صبح سویرے سے اپنے بچوں کے لئے کچھ کھانے ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے الجزیرہ کو بتایا کہ حالات بہت سخت ہیں۔ یہ خاندان دراصل شجاعیہ کا رہائشی ہے، جو ان کا آبائی علاقہ ہے، اور انہیں امید تھی کہ جنگ بندی کے بعد وہ اپنے گھر واپس جا سکیں گے لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گھر کا حال دیکھنے بھی نہیں جا سکتے کیونکہ ان کا گھر غیر محفوظ زون میں واقع ہے۔ محفوظ پناہ گاہوں کی عدم دستیابی اور واپسی کے لئے زمین نہ ہونے کے باعث، بے گھر ہونے والے کئی خاندان قبرستانوں کے اندر خیمے لگا رہے ہیں، کیونکہ یہی واحد جگہ ہے جو اب بھی خالی اور دستیاب ہے۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا کہنا ہے کہ ۱۵ ہزار فلسطینی، جنہیں فوری طبی علاج کی اشد ضرورت ہے، غزہ سے طبی بنیادوں پر انخلاء کے منتظر ہیں۔

ٹرمپ چینی صدر سے ملاقات میں تجارتی تعلقات پر بات کریں گے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آئندہ ہفتے چینی صدر سے ملاقات میں تجارتی تعلقات پر بات کریں گے۔ امریکی عہدیدار نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی و چینی صدور کی ملاقات میں دیگر امور پر بھی گفتگو کا امکان ہے۔ دو ہفتے کے دوران چین کے اعلان کردہ کچھ اقدامات پر امریکا کو تشویش ہے۔ چینی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ امریکا چین کے خلاف تجارت سے متعلق بے بنیاد الزامات لگا رہا ہے، امریکی الزامات اور اس سے متعلق تحقیقاتی اقدامات کی مخالفت کرتے ہیں، امریکا غلط رویے کو فوراً درست کرے۔

سوڈان کا بحران شدید تر، اقوام متحدہ کی عالمی اقدامات کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائگریشن (IOM)، یو این ایچ سی آر، یونیسیف، اور ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کے اعلیٰ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ سوڈان اس وقت دنیا کے انتہائی سنگین ہنگامی حالات سے دوچار ممالک میں شامل ہے، جہاں ۳ کروڑ سے زائد افراد کو امداد کی ضرورت ہے اور ۹۶ لاکھ افراد اپنے ہی ملک میں بے گھر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ بچوں کو بھی مدد درکار ہے۔ حال ہی میں سوڈان کے دوروں کے دوران، ایجنسیوں کے سربراہوں نے خرطوم، دارفور اور دیگر جنگ زدہ علاقوں میں تباہی کو براہ راست دیکھا، جہاں قحط، بیماریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں وسیع پیمانے پر ہیں۔ IOM کی ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل برائے آپریشنز، یوگوچی ڈینیلز نے کہا، ''خرطوم میں لوگوں کی اس پیمانے پر واپسی ایک جانب تو لوگوں کے عزم کی علامت ہے تو دوسری جانب ایک انتباہ بھی ہے۔ لوگ ایک ایسے شہر واپس آ رہے ہیں جو اب بھی جنگ کی زد میں ہے، جہاں مکانات تباہ ہیں اور بنیادی سہولیات بری طرح متاثر ہیں۔'' تیسرے سال میں داخل ہونے والی اس جنگ نے صحت اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات کو تباہ کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے ۱۷ ملین اسکول جانے والی عمر کے بچوں میں سے ۱۴ ملین اسکول نہیں جا پا رہے۔ گزشتہ سال سوڈان کے بعض حصوں میں قحط کی تصدیق ہوئی تھی، اور بھوک اب بھی تباہ کن سطح پر ہے، جہاں فوری خوراک اور غذائی امداد نہ ملنے کی صورت میں ہزاروں افراد موت کے دہانے پر ہیں۔ دارفور اور کورڈوفان کے صوبوں میں عوام پھنس چکے ہیں اور خوراک، پانی اور طبی امداد سے کٹ گئے ہیں۔ یونیسیف کے مطابق الفاشر میں ہیضہ، ڈینگی، اور ملیریا کی وبائیں پھیل رہی ہیں اور صحت کے مراکز تباہ ہو چکے ہیں۔ یونیسیف کے ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ٹیڈ چائبان نے کہا، ''اس ہفتے دارفور اور دیگر جگہوں پر جو کچھ میں نے دیکھا وہ اس بات کی واضح یاد دہانی ہے کہ داو پر کیا لگا ہے: بچے بھوک، بیماریوں اور بنیادی سہولیات کے زوال کا سامنا کر رہے ہیں۔

مغربی کنارے کو ضم کرنے کی قرارداد پر روک

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی دباو پر مغربی کنارے کو ضم کرنے کی قرارداد پر عمل درآمد رکوا دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ کی جانب سے شدید تنقید اور دباو کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اپنی پارلیمنٹ کی منظور شدہ قرارداد پر عمل درآمد رکوا دیا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اسرائیلی پارلیمنٹ نے فلسطینی علاقے مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے کا بل منظور کر لیا تھا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کی منظوری پر امریکی صدر ڈونالڈ نے اسرائیلی حکومت پر واضح کرتے ہوئے بیان دیا تھا کہ وہ عرب ممالک کو زبان دے چکے ہیں، اگر اسرائیل نے ایسا کیا تو اس کو ملنے والی تمام تر مدد روک دی جائے گی۔ قبل ازیں ۱۵ اسلامی ممالک اور ۲ تنظیموں نے مشترکہ طور پر اسرائیلی پارلیمان میں منظور ہونے والے غیر قانونی بلوں کی سخت مذمت کی ہے اور اس اقدام کو اسرائیل کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ ۱۵ اسلامی ممالک اور تنظیموں کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں اسرائیلی پارلیمنٹ کی جانب سے دو مسودہ قوانین کی منظوری کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ اسرائیل کی مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے کی کوشش ناقابل قبول ہے۔ یہ دونوں مسودے مقبوضہ مغربی کنارے پر نام نہاد اسرائیلی خودمختاری نافذ کرنے اور غیر قانونی اسرائیلی نوآبادیاتی بستیاں قائم رکھنے۔

میانمار: 'اراکان آرمی' پر نسلی اقلیتوں کو جبری اور بلا معاوضہ مشقت پر مجبور کرنے کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): فورٹیفائی رائٹس (RightsFortify) کی جانب سے جمعرات کو جاری کی گئی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، میانمار کی ریاست راکھینے میں 'اراکان آرمی' (ArmyArakan)، ملک کی نسلی اقلیتوں کو تشدد اور حراست کی دھمکیاں دے کر انہیں جبری اور بلا معاوضہ مشقت پر مجبور کر رہی ہے۔ ان اقلیتی برادریوں میں روہنگیا، ہندو اور چکما شامل ہیں۔ رائٹس گروپ نے خبردار کیا ہے کہ یہ زیادتیاں، بین الاقوامی قانون کے تحت جنگی جرائم کے زمرے میں آسکتی ہیں۔ ۴۰ صفحات پر مشتمل اس رپورٹ میں نومبر ۲۰۲۳ء سے اکتوبر ۲۰۲۵ء کے درمیان ہونے والی زیادتیوں کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ رپورٹ میں زندہ بچ جانے والے افراد کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ انہیں بندوق کی نوک پر اراکان آرمی کیلئے گولہ بارود لے جانے، خندقیں کھودنے اور فوجی قلعے بنانے پر مجبور کیا گیا۔

''ہندوستان عجلت یا دباو میں تجارتی معاہدہ نہیں کرے گا''

نئی دہلی (ایم این این): مرکزی وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے جرمنی کے دورے پر جمعہ کے روز دوٹوک انداز میں کہا کہ ہندوستان جلد بازی میں یا کسی کے دباو میں آ کر تجارتی معاہدے نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان، یورپی یونین اور امریکہ سمیت دیگر ممالک اور خطوں کے ساتھ تجارتی معاہدوں پر سرگرمی سے مذاکرات کر رہا ہے۔ جرمنی میں منعقدہ 'برلن ڈائیلاگ' کے دوران خطاب کرتے ہوئے پیوش گوئل نے کہا کہ ''ہم یورپی یونین کے ساتھ فعال بات چیت کر رہے ہیں۔ ہم امریکہ سے بھی گفتگو کر رہے ہیں، لیکن ہم نہ تو جلد بازی میں کوئی معاہدہ کرتے ہیں، نہ ہی کوئی وقت کی حد طے کرتے ہیں اور نہ ہی کسی دباو یا بندوق کی نال پر کوئی معاہدہ کرتے ہیں۔'' 'برلن گلوبل ڈائیلاگ' میں خطاب کرتے ہوئے گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ تجارتی معاہدے صرف ٹیرف یا مارکیٹ تک رسائی کے بارے میں نہیں ہوتے، بلکہ اعتماد، طویل مدتی تعلقات کی تعمیر اور عالمی تجارتی تعاون کے لیے ایک پائیدار فریم ورک قائم کرنے کے بارے میں بھی ہوتے ہیں۔ ہندوستان، یورپی یونین کے ساتھ طویل عرصے سے زیر التوا آزاد تجارتی معاہدے پر بات چیت کر رہا ہے، جس میں مارکیٹ تک رسائی، ماحولیاتی معیار اور پیداواری ضوابط پر اختلافات برقرار ہیں۔ گوئل نے کہا کہ نئی دہلی تجارتی معاہدوں میں ایک متوازن رویہ اپنائے گی۔ گوئل کے مطابق، ''ہندوستان کسی بھی تجارتی معاہدے پر جلد بازی میں دستخط نہیں کرے گا۔'' پیوش گوئل نے یہ بھی کہا کہ تجارتی معاہدوں کو طویل مدتی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان کبھی بھی جلد بازی یا وقتی جوش میں فیصلے نہیں کرتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان ضرورت سے زیادہ ٹیرف (درآمدی محصول) سے نمٹنے کے لیے نئے بازاروں کی تلاش میں ہے۔ گوئل نے کہا کہ ''مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستان نے کبھی بھی قومی مفاد کے علاوہ کسی اور بنیاد پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس کے دوست کون ہوں گے۔۔۔ اگر کوئی مجھ سے کہے کہ آپ یورپی یونین کے دوست نہیں ہو سکتے، تو میں اسے قبول نہیں کروں گا۔ اور اگر کوئی کہے کہ آپ کینیا کے ساتھ کام نہیں کر سکتے، تو یہ بھی ناقابل قبول ہے۔'' گوئل نے دوران گفتگو یہ بھی کہا کہ ہم امریکہ کے ساتھ مسلسل بات چیت کر رہے ہیں

لاکھ ویزوں کا اجراء 40 عمرہ سیزن کے دوران

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب میں عمرہ سیزن کے آغاز سے اب تک ۴۰ لاکھ عمرہ ویزوں کا اجراء کیا جا چکا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں برس عمرہ سیزن کا آغاز حج کے فوری بعد جون ۲۰۲۵ء میں کر دیا گیا تھا۔ گزشتہ ۵ ماہ کے دوران عمرہ زائرین کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ دیکھنے کو ملا تھا۔ رپورٹس کے مطابق بیرون مملکت سے آنے والے زائرین کا تعلق مختلف ممالک سے ہے۔ پاکستان سے آنے والے عمرہ زائرین کی تعداد سب سے زیادہ رہی جبکہ دوسرے نمبر پر انڈونیشیا کے زائرین رہے۔ تیسرے نمبر پر ہندوستان رہا۔ چوتھے نمبر پر عراق کے زائرین رہے، پانچویں نمبر پر مصر رہا۔ وزارت حج و عمرہ کے مطابق بیشتر ممالک کے لئے نسک پورٹل پر عمرہ ویزے کی سہولت بھی شروع کر رکھی ہے جس کے ذریعے یورپی ممالک سے آنے والے زائرین اپنی مرضی کا عمرہ پیکیج آسانی کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔ سعودی عرب میں عمرہ کے لئے آنے والے بیشتر زائرین جدہ یا براہ راست مدینہ منورہ آتے ہیں جس کے بعد وہ عمرہ کی ادائیگی کیلئے ٹرین یا بسوں کے ذریعے مکہ مکرمہ روانہ ہو جاتے ہیں۔

شام کی تباھی: گریٹر اسرائیل کا عملی آغاز

صہیونی نظریے کے تحت گریٹر اسرائیل کی توسیع کے لیے مشرق وسطیٰ میں کارروائیاں جاری ہیں

حسیب اصغر

گریٹر اسرائیل کو ایک مفروضہ کہنے والوں کو چند ماہ اور گزرنے کے بعد معلوم ہوجائے گا کہ اس مفروضے میں کتنی صداقت ہے۔ گریٹر اسرائیل، یا Yisrael "Eretz "Hashlema، ایک ایسا منصوبہ ہے جسے صہیونی نظریے کے بعض حامی مشرق وسطیٰ کے جغرافیے میں اسرائیل کی توسیع کیلیے دیکھتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں منظر عام پر آنے والے نقشوں نے اس تصور کو مزید تقویت دی ہے۔ یہ یہودی مذہب کی مقدس کتاب تورات کے مطابق ہے جس میں اسرائیل کی سرحدوں کو دریائے نیل سے لے کر فرات تک پھیلایا گیا ہے، جو شام، عراق، اردن، سعودی عرب، اور مصر سمیت دیگر عرب ممالک کے علاقوں پر مبنی ہے۔

یہ منصوبہ نہ صرف مشرق وسطیٰ میں موجودہ سیاسی نظام کیلیے خطرہ ہے بلکہ اس کے پیچھے جاری پالیسیاں علاقائی عدم استحکام کا باعث بھی بن رہی ہیں۔ شام کی موجودہ خانہ جنگی اس منصوبے کی کامیابی کے لیے ایک اہم کڑی کے طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔

شام میں خونخوار ڈکٹیٹر بشارالاسد کا خونی دور ختم ہوگیا ہے، لیکن یہ کیسے ایسے اچانک ختم ہوا یہ اپنے آپ میں بہت سارے سوالات لیے ہوئے ہے۔ شامی اپوزیشن کی جنگ، جسے ترکی اور اسرائیل کی حمایت حاصل ہے، ایک پیچیدہ سیاسی اور عسکری کردار اختیار کررہی ہے، کیونکہ اسرائیل عرب معاشرے میں گہری تقسیم پیدا کرنے سمیت متعدد مقاصد کے حصول کیلیے اس کارڈ کو آگے بڑھا رہا ہے۔ شام میں بشارالاسد کی حکومت کا دھڑن تختہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب شاید جدید تاریخ میں پہلی مرتبہ یا چار عشروں میں پہلی مرتبہ عرب دنیا اپنے تمام فرقوں کے ساتھ سنی اور شیعہ ایک واضح موقف کے ساتھ غاصب صہیونی ریاست کے فلسطین پر مظالم کے خلاف متحد ہیں۔ تاہم، اسرائیل نے شام میں اپنے کارڈز منتقل کرنے سے اس متحد موقف تقسیم کرنے کا راستہ کھول دیا ہے، جو اسرائیل کے خلاف عربوں کی یکجہتی کو خراب کرنے میں معاون ہے۔

مقبوضہ فلسطین کا محصور شہر غزہ جو اس وقت بدترین اسرائیلی دہشتگردی کا شکار ہے جس میں تادم تحریر **16** ہزار سے زائد بچوں اور **12** ہزار سے زائد خواتین سمیت اب تک **44,930** فلسطینی شہید اور **66,24،10** زخمی ہوچکے ہیں، جبکہ فلسطینی وزارت صحت کی رپورٹ کے مطابق اب تک **15** ہزار سے زائد افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں اور وسائل کی کمی اور وحشیانہ بمباری کے جاری رکھنے کے باعث اب تک ان ملبے تلے دبے ہوئے افراد کو نہیں نکالا جاسکا، جس کے باعث اس میں اب تک شہید ہونے والوں کی درست معلومات میسر نہیں ہے۔

غزہ میں اسرائیلی فوجی اضافہ علاقائی میدان میں تزویراتی تبدیلیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ صہیونی وزیراعظم نیتن یاہو نے عرب محاذ پر انتشار پیدا کرنے کیلیے جان بوجھ کر شامی کارڈ کا فائدہ اٹھایا۔ اسرائیلی قیادت کی جانب سے میڈیا وار کا مقصد غزہ کی میڈیا کوریج کو محدود کرنا ہے، جو حالیہ اسرائیلی دہشتگردی کے باعث عرب اور بین الاقوامی توجہ کا مرکز بن چکا ہے۔ دنیا کی نظریں غزہ میں جاری قتل عام پر مرکوز ہیں، اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے عرب رائے عامہ کی توجہ غزہ میں قابض فوج کے جرائم سے ہٹانے کی ایک اور چال چلی۔ نیتن یاہو نے شام میں جاری جنگ کو نمایاں کرنے کی کوشش کی، جہاں نسل کشی کے ذریعے خاموشی سے زندگیاں ضائع ہورہی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد غزہ میں ہونے والے قتل عام جیسے مظالم پر سے عالمی توجہ ہٹانا ہے، جنہیں نظرانداز کرنا ممکن نہیں۔

لبنان کی مزاحمتی تحریک حزب اللہ نے **2006** کی طرح ایک بار پھر صہیونی ریاست اسرائیل کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کیا۔ صہیونی وزیراعظم نیتن یاہو اپنی تمام تر وحشیانہ عسکری طاقت کے باوجود لبنان اور غزہ میں ایک بھی عسکری مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ طاقت کے زور پر نہ وہ حماس کے زیرحراست یرغمالیوں کو آزاد کرواسکے، نہ غزہ سے اسرائیل پر حماس کے حملے روک سکے، اور نہ ہی حزب اللہ کے حملوں کے بعد شمال کی خالی ہونے والی غیرقانونی صیہونی بستیوں کے رہائشیوں کو اپنے گھروں میں واپس آنے پر راضی کرسکے۔

اس دوران حزب اللہ نے اسرائیل کے سرحدی علاقوں کے علاوہ صہیونی ریاست کے دارالحکومت تل ابیب سمیت مختلف اہم شہروں کو نشانہ بنایا۔ یہاں تک کہ حزب اللہ نے نیتن یاہو کے ذاتی گھر پر حملہ کیا، اسرائیلی داخلی سلامتی کی خفیہ ایجنسی "شاباک" کے ہیڈکوارٹرز کو نقصان پہنچایا، اور اسرائیل کے سب سے بڑے اور مصروف ترین بن گورین ایئرپورٹ پر کامیاب حملے کیے۔ اسرائیل کی تمام تر طاقت اور وحشیانہ بمباری بھی حزب اللہ کے عزم کو توڑنے میں ناکام رہی۔ لبنان کی سرحدی جنگ میں کم از کم **150** اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت صہیونی ریاست کیلیے ناقابل تلافی نقصان ثابت ہوئی۔

حزب اللہ کی جانب سے شمالی اسرائیل پر مسلسل حملوں اور اسرائیلی شہروں میں تباہی نے صہیونی قیادت کو بوکھلا دیا۔ جب عالمی دباؤ، سفارتی کوششیں، اور فوجی طاقت کے بدترین استعمال کے باوجود اسرائیل اپنی تباہی کو نہیں روک سکا تو اس نے حزب اللہ اور حماس کی شام سے منسلک اسلحہ سپلائی لائن کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ تاہم، ان تمام اقدامات کے باوجود اسرائیل کو بالآخر جنگ بندی معاہدے پر مجبور ہونا پڑا، جو اس کی ناکامی اور حزب اللہ کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

حزب اللہ کی طاقت کو توڑنے کیلیے عالمی طاقتوں نے جو طریقہ کار اختیار کیا اور شام میں جس منظرنامے کا سامنا ہم کررہے ہیں یہ حکومت مخالف دھڑوں کی عسکری طاقت یا بشارالاسد کی حکومتی کمزوری سے نہیں، بلکہ روس، ترکی کے درمیان اسرائیلی اور امریکی چھتری کے تحت ہونے والے معاہدے کی وجہ سے ہے، جس کی قیمت روسی صدر پیوٹن نے لگائی اور ادائیگی بشارالاسد نے شام کی لطاکیہ اور طرطوس میں حمیمیم نیول ایئربیس سے کی۔ ایک جانب حزب اللہ کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ کرکے شمالی سرحدوں کو وقتی ہی سہی محفوظ کیا گیا تو دوسری جانب مشرق وسطیٰ کے قلب کی حیثیت رکھنے والے خطے شام میں ایک غیرمعمولی کھیل سے حزب اختلاف کو اس قابل کیا کہ وہ ملک پر کنٹرول حاصل کرلیں۔

یہاں یہ نقطہ قابل غور ہے کہ جیسے ہی اپوزیشن جن میں تحریر الشام، جیش النصر، جیش العزۃ، حرکۃ نور الدین الزنکی، حرکۃ احرار الشام، الجبہۃ الوطنیہ للتحرر، الجبہۃ الشامیہ اور القوۃ المشترکہ سمیت دیگر گروہوں نے شام کا کنٹرول سنبھالا ویسے ہی شامی سیکیورٹی فورسز نے اطلاع دی کہ غاصب صہیونی ریاست کی نام نہاد فوج کے ٹینک گولان کی پہاڑیوں سے قطانہ میں **10** کلومیٹر شام کے علاقے میں داخل ہوگئے اور سرحدی علاقوں کو اپنی عملداری میں لے لیا، اسرائیلی فوج شامی دارالحکومت سے محض چار کلومیٹر دور رک گئی۔ اس اقدام کو خطے کے بہت سے ممالک نے ''خطرناک'' پیشرفت اور ''بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی'' قرار دیا ہے۔ ابھی یہ پیشرفت جاری تھی کہ صہیونی ریاست کے وزیراعظم نے ایک پریس کانفرنس کی اور زور دے کر کہا کہ گولان کی پہاڑیاں ''ہمیشہ کیلیے'' اسرائیلی حکومت کا حصہ رہیں گی، تل ابیب کے توسیع پسندانہ عزائم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس کے آبادکار نوآبادیاتی منصوبے کو آگے بڑھانا ہے۔ تجزیہ کار نیتن یاہو کے اس بیان کو ''عظیم تر اسرائیل'' کے ایجنڈے کے طور پر دیکھتے ہیں، جو کہ اس کی نام نہاد تاریخی بائبل کی سرزمین کا حصہ سمجھے جانے والے علاقوں کو گھیرنے کیلیے ناجائز وجود کو پھیلانا چاہتا ہے۔

یہاں میں ایک ضروری نقطے کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں، جیسے ہی سات اکتوبر **2023** کو اسرائیلی فوج نے غزہ پر بدترین نسل کشی کی کارروائیاں شروع کیں اس کے ساتھ ہی بہت سی معروف اسرائیلی شخصیات جن میں اسرائیلی وزیرخزانہ اسموٹریچ بیزلیل اور قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر بھی شامل ہیں، نے کھلے عام غزہ کی بائیس لاکھ کی آبادی کو بےدخل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور یہاں پر فارم ہاؤس سمیت غیرقانونی صہیونی بستیاں اور سیاحتی مراکز کے قیام کی بات کی۔

اسرائیلی وزیر بیزلیل سموٹریچ نے نہ صرف دریائے اردن تک کے تمام فلسطینی علاقوں کو فتح کرنے کی اپنی خواہش کا اظہار کیا بلکہ اسرائیل کی نام نہاد ''سرحدوں'' میں دمشق لبنان، مصر اور سعودی عرب کے بعض علاقوں کا کھلے عام ذکر کیا۔ سموٹریچ کی یہ تقریر اسرائیل کے معروف اخبار یدیعوت احرنوت اور معروف انگریزی اخبار یروشلم پوسٹ کی ویب سائٹ پر آج بھی دیکھی جاسکتی ہے۔

ستمبر کے آخر میں لبنان میں شروع ہونے والی صہیونی ریاست کی حالیہ فوجی کارروائیاں جو **27** نومبر کو جنگ بندی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئیں، کو بھی صہیونی حکومت کی وسیع تر توسیع پسندانہ حکمت عملی کا حصہ سمجھا جاتا تھا لیکن یہاں اسرائیل کو حزب اللہ کی غیرمعمولی مزاحمت کے باعث کامیابی نہیں ملی لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اشتعال انگیز اقدام دنیا نے دیکھا جب صہیونی ریاست کی غیرقانونی بستیوں کے قیام کیلیے کام کرنے والی تحریک ''موومنٹ فار یوشو'' کی جانب سے **25** ستمبر ایک نقشہ جاری کیا گیا جس میں جنوبی لبنان کے سرحدی علاقوں کے ''نئے عبرانی نام'' درج تھے۔ نقشے میں جنوبی لبنان میں لبنانی قصبوں اور دیہاتوں کا نام تبدیل کردیا گیا، جو اس علاقے پر اسرائیلی تسلط قائم کرنے کی ایک کھلی کوشش ہے، جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ پورا کام ایک مربوط نظام کے تحت کام کررہا ہے۔

یہ تمام اقدامات بیانات اور کارروائیوں کو محض اتفاق وہ لوگ تو قرار دے سکتے ہیں جو اسرائیل کے فلسطین پر قبضے کو جائز کہتے ہیں اور اسرائیل سے تعلقات کو کامیابی کی ضمانت سمجھتے ہیں اور گریٹر اسرائیل کو ایک مفروضہ قرار دیتے ہیں۔ ان کیلیے یہاں میں سوشل میڈیا پر خود ان اسرائیلی فوجیوں کی جانب سے شیئر کردہ تصاویر کا ذکر کرنا چاہوں گا جو اس وقت غزہ میں موجود ہیں اور انھوں نے اپنی فوجی وردی کے ساتھ گریٹر اسرائیل کے نقشے والے بیج لگا رکھے ہیں۔ یہ تصاویر صہیونی حکومت کے توسیع پسندانہ عزائم کا مظاہرہ کرتی ہیں، جس میں صہیونی ریاست کو شام، عراق اور سعودی عرب سمیت کئی دیگر عرب علاقوں تک پھیلے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

اسرائیل کی جانب سے لبنان میں اپنے قبضے کو وسعت دینے کی ناکام کوششوں کے بعد، جنگ زدہ ملک شام کی غیرمستحکم صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اب اپنی تمام تر توجہ شام پر مرکوز کردی ہے۔ اس نئی حکمت عملی کا ثبوت یہ ہے کہ **1973** کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد پہلی بار صہیونی زمینی افواج کی شامی سرزمین میں داخل ہوئی ہے اور بہت اندر تک اپنے فوجی بیس قائم کرلیے ہیں۔

گولان کی پہاڑیوں کو امریکا کے علاوہ اقوام متحدہ سمیت دنیا کے تمام ممالک شام کا حصہ قرار دیتے ہیں اور اس علاقے میں اقوام متحدہ کی فوج بھی تعینات ہے لیکن اس کے باوجود اسرائیل اس کو صہیونی ریاست کا حصہ قرار دیتا ہے۔ اسد حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد صہیونی وزیراعظم نیتن یاہو نے شام کے ساتھ **1974** کے جنگ بندی کے معاہدے کو یکطرفہ طور پر تحلیل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے اسرائیلی فورسز کو مقبوضہ گولان کی پہاڑیوں میں بفرزون پر قبضہ کرنے کا حکم دیا۔

نیتن یاھو نے دعویٰ کیا کہ شامی فوجیوں کی جانب سے پوسٹوں کو ترک کرنے کی وجہ سے دراندازی ضروری تھی اور یوں اسرائیل نے گولان کی پہاڑیوں، جس کا مکمل رقبہ تقریباً 1,800 مربع کلومیٹر ھے، اس میں سے 1,200 مربع کلومیٹر پر قبضہ کرلیا ھے۔ اور اب اسرائیل شام کے دارالحکومت تک اپنی فوجوں کو تعینات کرچکا ھے۔ یہ صورتحال دیکھ کر ھم با آسانی اندازہ لگا سکتے ھیں کہ اسرائیل کی مشرقی وسطیٰ کے حوالے سے ممکنہ حکمت عملی کیا ھوگی۔

وطن سرینگر

تعلیمی نظام بحرانی کیفیت سے دوچار

یوٹی جموں وکشمیر میں بالعموم اور کشمیر ڈویژن میں بالخصوص تعلیمی نظام کو اگر بحرانی کیفیت سے دوچار نظام قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا تعلیمی نظام میں پائی جانے والی اس غیر یقینی صورتحال کے لیے جہاں متعلقہ محکمے کے اعلیٰ عہدیداروں کو ذمہ دار ٹھرایا جا سکتا ہے وہیں اس ضمن میں نجی سیکٹر کے تعلیمی اداروں کو بھی بری الزمہ قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔سرکاری تعلیمی اداروں میں جگہ جگہ انفراسٹرکچر کی کمی اور اساتذہ کی بے ربط اور بے ہنگم تعیناتی دیکھنے کو ملتی ہے بے شمار ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں میں تعلیمی میدان میں جدیدیت لانے کے لیے سائنس و ریاضی، کامرس اور کمپیوٹر جیسے مضامین کو پڑھانے کے لیے اساتزہ میسر ہی نہیں جبکہ بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں اس طرح کے سکولوں میں سائنس اور ریاضی کے مضامین پڑھانے کے لیے ضرورت سے زیادہ اساتزہ کو تعینات رکھا گیا ہے دراصل ایسے اساتذہ حضرات سرکار کے اعلیٰ ایوانوں میں خصوصی اثر ورسوخ رکھتے ہیں۔گو کہ اس بارے میں انتظامیہ ایک شفاف اور واضح تبدیلی و تعناتی پالیسی کا ڈھنڈورا پیٹتی رہتی ہے مگر زمینی سطح پر متعلقین کو کوئی ٹھوس اقدام دیکھنے کو نہیں ملتا۔سرکار کی اس بے عملی سے نمٹنے کے لیے صاحب ثروت لوگ اپنے بچوں کے لیے پرائیویٹ ٹیوشن کا انتظام کر پاتے ہیں مگر سرکاری سکولوں میں بیشتر طلباء سماج کے متوسط یا غربت کی سطح سے نیچے گزر بسر کرنے والے طبقے سے متعلق ہوتے ہیں یوں ان کے اور انکے والدین کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو پاتے ہیں۔گاوں دیہات اور کنڈی علاقوں میں سینکڑوں سکولوں کی عمارات یا عرصے سے خستہ پڑیں ہیں یا پھر ان میں جگہ کی اتنی کمی ہے کہ ایک ہی کمرے میں دو دو تین تین کلاسز کو ٹھونس کر "پڑھایا" جاتا ہے ایسے میں خراب موسم کے باعث نچلی کلاسز کے طلاب کو انکے گھر کا راستہ دکھایا جاتا ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ذرائع ابلاغ نے حکومت اور متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام تک اس صورت حال کو پہنچانے کے لیے بار ہا اپنا فرض نبھایا مگر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔کچھ اسی طرح کی حالتِ زار ہمارے یہاں کے نجی تعلیمی اداروں کی بھی ہے۔ان کے مالکان متعلقہ محکمے کی اسکی راست تحویل میں تعلیمی اداروں کی بے ربط نظام سے شہ پا کر اپنی من مانیوں سے طالبان علم اور والدین کا جینا دوبھر کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے ہمارے سماج میں پروان چڑھ چکے نیوکلیئر فیملی سسٹم نے نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کے تو وارے نیارے کر دی ہیں کیونکہ بیشتر والدین عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے انکی ہر فرمائش پوری کرنے میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں اور وہ صاحبانِ عقل متعلقہ والدین کا طرح طرح سے استحصال کرنے میں کبھی نہیں چوکتے۔صغیر سن بچوں کے کمزور کاندھوں پر کتابوں کا بھاری بوجھ انکی صلاحیتوں پر کاری ضرب کے مترادف ہے اس بارے میں حکومتی مشوروں کو بالائے طاق رکھا جاتا ہے۔کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے لاک ڈاون کے نتیجے میں سکول بند رہنے کے باوجود والدین کو ٹیوشن اور ٹرانسپورٹ فیس ادا کرنے کے لیے مجبور کر دیا گیا اس سلسلے میں بھی حکومت کے واضح احکامات کی ذرہ برابر پروا نہیں کی گئی۔یہی نجی تعلیمی ادارے ڈونیشن کے نام پر لوٹ کھسوٹ کرتے رہتے ہیں مگر اس رقم کا کبھی بھی کوئی اتہ پتہ نہیں چلتا کہ اسے کس کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے۔بے شمار نجی سکولوں کے بارے میں شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں کہ وہ اپنے اساتذہ کو سرکار کی طرف سے جاری کردہ منیمم ویجز ایکٹ کے برعکس ماہانہ قلیل اجرت ادا کرتے ہیں جبکہ پے رولز پر زیادہ رقم وصولی پر دستخط لیے جاتے ہیں اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے پڑھے لکھے بے روزگار نوجوان کے حالات کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے بغیر کوئی چارہ ہی نہیں کچھ ایسے ہی ہتھکنڈے دوسرے متعلقہ معاملات میں استعمال میں لائے جاتے ہیں مثال کے طور پر اپنی من مرضی کے مطابق ٹرانسپورٹ فیس، ٹیوشن فیس، کتابوں کی قیمت اور دیگر لوازمات میں بے تحاشا اضافہ اور ہر ایک معاملے میں والدین یا متعلقہ محکمے کے تحفظات اور مشوروں کو خاطر میں نہ لانا۔نجی سیکٹر کے تعلیمی اداروں میں ایک اور قابلِ ذکر خفیہ بات پر سے پردہ اٹھانے کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ کہنے کو تو ان سکولوں میں مفلس اور نادار لوگوں کے بچوں کو مفت تعلیم دی جاتی ہے مگر اس بارے میں بھی زمینی حقائق یکسر دعووں کے برعکس پائے جاتے ہیں کل ملا کر یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ بیشتر نجی تعلیمی ادارے انکے مالکوں کے لیے محض نوٹ چھاپنے کی مشینوں کا کام انجام دیتے ہیں اور اس بارے میں متعلقہ محکمے کے اعلیٰ حکام پراسرار چپ سادھے بیٹھے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انتظامیہ حرکت میں آکر عوامی خدشات کے ازالے کے لئے تعلیمی نظام میں جنگی پیمانے پر سدھار لائے تاکہ ہمارے تعلیمی نظام کو بحرانی کیفیت سے نکالا جاسکے۔

استاد ایک عظیم نعمت خداوندی

تحریر از قلم
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہندوارہ

استاد کو قوم کا معمار کہا اور روحانی والدین کا درجہ دیا جاتا ہے۔ استاد کا پیشہ ایسا ہے جس کا تعلق پیغمبری سے ہے۔اس پیشے کا مقصد ہی انسان سازی ہے جو ایک ایسی صنعت کا درجہ رکھتا ہے جس پر تمام صفات کا ہی نہیں بلکہ ساری زندگی کا دارومدار ہے۔ معلمین کسی بھی قوم کی تعمیر وترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتے ہیں۔یہ استاد ہی ہے جس نے طالب علم کو زندگی کا سلیقہ اور مقصد سکھایا، سوچ اور فکر کی راہ متعین کی، اعتماد دیا، زندگی کی گتھیاں سلجھانے کے گر بتائے، محبتوں کے ساتھ اس وقت پہلا سبق پڑھایا جب ہم کچھ نہیں جانتے تھے، ان پڑھ اور جاہل تھے، ہمارے اساتذہ نے اپنی صلاحیتیں ہم پر صرف کیں اور ہمیں اس قابل بنایا کہ آج ہم مضبوط کردار اور مثبت روایات کے امین اور معاشرے میں ایک مقام رکھتے ہیں۔قومیں جب بھی عروج حاصل کرتی ہیں تو اپنے اساتذہ کی تکریم کی بدولت ہی حاصل کرتی ہیں۔کسی قوم پر زوال آنے کی سب سے بڑی وجہ بھی اساتذہ کی تکریم چھوڑ دینا ہے۔

اساتذہ ہمارے لیے خدا کی ایک خاص نعمت ہیں۔وہی ہیں جو ایک اچھی قوم بناتے ہیں اور دنیا کو بہتر جگہ بناتے ہیں۔ایک استاد ہمیں تلوار کے مقابلے قلم کی اہمیت سکھاتا ہے۔معاشرے میں ان کی بہت عزت کی جاتی ہے کیونکہ وہ لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرتے ہیں۔مزید یہ کہ اساتذہ کا ان کی طلباء کی زندگی میں معاشرے پر بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ان کی والدین کی زندگی میں بھی بہت اہمیت ہوتی ہے کیونکہ والدین اپنے بچوں کے لیے اساتذہ سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہیں۔اسی طرح ایک اچھا استاد ایک دوست کی طرح ہوتا ہے جو ہماری ہر مصیبت میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ایک اچھا استاد یقین دلاتا ہے کہ ان کے طلباء موثر طریقے سے سیکھ رہے ہیں اور اچھے نمبر حاصل کر رہے ہیں۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ اچھے اساتذہ اپنے طلباء کے مسائل کو سمجھیں گے اور ان سے صحیح طریقے سے نمٹنے کی کوشش کریں گے۔وہ طالب علم کو یہ محسوس کراتے ہیں کہ ان کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی بات کرنے کے لیے ہوتا ہے اگر وہ گھر پر یا اپنے دوستوں کے ساتھ بات نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے جن کے بارے میں قرآن بیان کرتا ہے، وہ استاد ہونا ہے۔اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (5:96)۔وہی ہے جس نے انسانوں کو فطرت کی تعلیم دی اور اس کے بعد مزید تعلیم دینے کے لیے رسول بھیجے۔پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے آپ کو جو یقیناً ایک استاد سمجھا۔

ایک اچھا استاد وہ ہوتا ہے جو طلباء کو ہمیشہ کوشش کرنے اور اپنی پوری کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔تاہم نیک استاد وہ ہوتا ہے جو ایک طالب علم کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل دیتا ہے اور اس کے کردار کو ایک کامیاب اور قابل احترام انسان بناتا ہے۔اساتذہ کا ہماری زندگی میں ایک اہم حصہ ہے اور وہ ہر روز ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔وہ نہ صرف ہمیں ہر گزرتے دن کچھ نیا سکھاتے ہیں بلکہ وہ ہمیں اسباق بھی دیتے ہیں کہ ہم اپنی زندگی کے ہر فیصلے میں استعمال کریں گے۔خوش قسمتی سے، میرے پاس ایک استاد تھا جس نے مجھے اپنی تمام حدود سے باہر دھکیل دیا اور ہمیشہ مجھ پر یقین کیا۔وہ نہ صرف میرے استاد ہیں بلکہ وہ میرے رول ماڈل اور میری تحریک بھی ہیں۔اس نے مجھے دھکیل دیا جب مجھے یقین تھا کہ میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتا یا اپنے مقاصد کو پورا نہیں کر سکتا۔مجھے اپنے آپ پر کبھی اعتماد نہیں تھا اور جب کوئی کام بہت مشکل ہوتا ہے تو میں ہمیشہ آسانی سے دستبردار ہو جاتا ہوں۔تاہم، میرے استاد نے کبھی بھی مجھ سے ہمت نہیں ہاری اور میرے طنز کے باوجود میری حوصلہ افزائی جاری رکھی۔میرا کم اعتماد مجھ سے دوسرے طلباء □ کے برابر نہ ہونے کی وجہ سے آیا۔وہ کہا کرتے تھے کہ ہمیں بولتے وقت صحیح الفاظ کا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اچھے الفاظ سے ہی آپ انسان کے دل میں جگہ بنا سکتے ہیں۔اس کی طبیعت ایسی ہے کہ وہ سب کی عزت کرتا ہے۔اس کی باتیں اور اعمال ہر ایک کے دل میں اتر جاتے ہیں۔ وہ ہمیں کلاس میں بڑی دلچسپی سے پڑھاتا ہے۔اگر کوئی طالب علم کچھ نہیں سمجھتا ہے تو وہ اسے مختلف طریقے سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ تمام طلبہ سمجھ سکیں۔وہ دل کا امیر ہے۔اگر کسی غریب طالب علم کو کوئی پریشانی ہوتو وہ اس کی مدد کرتا ہے۔وہ کلاس میں کسی طالب علم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا۔تمام اساتذہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔میں اپنے کام میں وہی خوبیاں شامل کرنا چاہتا ہوں اور اپنے نوجوانوں کو اسی طرح متاثر کرنا چاہتا ہوں جس طرح اس نے میرے لیے کیا تھا۔درحقیقت میں اس دن کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا جس دن وہ مسکرا نہیں رہا تھا۔میں اسے ایک خوش مزاج، پرجوش شخص کے طور پر بیان کر سکتا ہوں جو اپنے کام اور اس کے ہر کام سے محبت کرتا تھا۔میں اس خصوصی تحفے کا انتخاب کرتا ہوں کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں میری مدد کرنے میں آپ کی محنت کے لیے شکرگزار ہوں۔آپ کی مستقل تفہیم کے لئے اور ہمیشہ مجھے یہ بتانے کے لئے کہ میں یہ کر سکتا ہوں اور مجھے یہ بتانے کے لئے کہ آپ کو پرواہ ہے۔

آپ ایک استاد سے کہیں بڑھ کر ہیں لیکن باپ کی شخصیت ہیں۔

جو بچوں کو اچھی طرح سے تعلیم دیتے ہیں وہ ان سے زیادہ قابل احترام ہیں جو انہیں پیدا کرتے ہیں۔کیونکہ انہی نے انہیں زندگی دی، وہ اچھی زندگی گزارنے کا فن۔(ارسطو)

رہبر بھی یہ ہمدم بھی یہ غم خوار ہمارے
استاد یہ قوموں کے ہیں معمار ہمارے

آخر پر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ سبحان وتعالیٰ قوم کے معماروں کو سلامت رکھے، عمر دراز اور ان کی حفاظت فرمائے۔آمین ثم آمین یارب العالمین

مضمون نگار، شیخ پورہ ہرل ہندوارہ کشمیر سے
تعلق رکھنے والے، پی جی کے طالب علم ہیں

اب تو جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے!

تحریر:---جاوید اختر بھارتی

گستاخی معاف حد ہوگئی مغالطہ کی، حد ہوگئی مبالغہ کی، حد ہوگئی نذرانے کے نام پر لوٹ کھسوٹ کی، حد ہوگئی پیری مریدی کو بڑھاوا دینے کی اور حد ہوگئی بزرگوں کے قصے کہانیاں سننے اور سنانے کی،، معاشرے کے اندر برائیاں بڑھتی جارہی ہیں، شادی بیاہ میں فضول خرچیاں بڑھتی جارہی ہیں، ناقص اور نئی نئی رسمیں بڑھتی جارہی ہیں،، دین کے نام پر ہونے والے جلسے نام ونمود تک محدود، شہرت اور نمائش تک محدود، بس واہ واہ اور کھوکھلے نعروں تک محدود،، نعت خواں کو بھی واہ واہ اور دولت چاہئے، پیشہ ور خطیب کو بھی داد اور دولت چاہئے رات دس بجنے کے بعد جلسہ شروع ہوگا اور رات کے آخری حصے میں جلسہ ختم ہوگا۔

زیادہ سے زیادہ بھیڑ ہوجائے تو جلسہ کامیاب، زیادہ سے زیادہ نعرہ لگے تو جلسہ کامیاب، جتنی دیر رات تک جلسہ چلے اتنا کامیاب، مہنگا سے مہنگا خطیب وشاعر ہو تو جلسہ کامیاب جتنی تڑک بھڑک کے ساتھ تقریریں ہوں جلسہ اتنا کامیاب غرضیکہ اب جلسے کی کامیابی کا معیار ریڈیمیڈ ہوگیا،، آج عام طور پر جلسے کا خرچ ڈیڑھ سے دو لاکھ روپے تک ہوتا ہے جبکہ اسے میڈیم میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ مقررین کے بھی باقاعدہ ریٹ ہیں اکثر و بیشتر مقررین نے اپنا سکریٹری رکھا ہوا ہے اور انہیں کے ذریعے مقررین کی تاریخ ملتی ہے عام طور پر ایک مقرر اپنا چارج کم از کم بیس سے پچیس ہزار روپے رکھتا ہے اور نعت خواں تو ان سے بھی آگے ہیں حال یہ ہے کہ ایک مقرر اور ایک نعت خواں اور اسٹیج کو سجانے سنوارنے کا خرچ ساٹھ سے پچھتر ہزار روپے تک پہنچ جاتا ہے،، جب نعت خواں مائک کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ کہو سبحان اللہ، کنارے والے بولو، بیچ والے بولو، پیچھے والے بولو، آگے والے بولو اور کبھی کبھی تو یہ کہتا ہے کہ جب تک سبحان اللہ نہیں کہو گے میں دوسرا شعر نہیں پڑھوں گا اور جنت کا حوالہ تو ایسا دے گا بس لگتا ہے کہ کسی ایک ایسے سامان کا جنت نام ہے جو اپنے سوٹ کیس میں رکھا ہوا ہے داد دو جنت میں جاؤ اور بار بار حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حوالہ دے گا کہ ہم سنت حسان ادا کررہے ہیں جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ آج کے زیادہ تر شعراء خطباء حضرت حسان کی توہین کررہے ہیں اور ان کی روح کو تکلیف پہنچا رہے ہیں کیونکہ حضرت حسان نے کبھی بھی اللہ کے رسول پاک سے یہ نہیں کہا کہ یا رسول اللہ آپ پیسہ دیں تب میں نعت پڑھوں گا،، اور آج ایک شاعر نعت رسول پڑھنے کے لئے اپنا ریٹ مقرر کیا ہوا ہے ایک ایک رات میں چار چھ نعت پڑھنے کا پچیس، تیس، چالیس چالیس ہزار روپیہ لیتے ہیں اور مسلمانوں کا بھی وہی حال ہے کہ مہنگے سے مہنگا شاعر کو بلا کر فخر محسوس کرتے ہیں غرضیکہ آج کا جلسہ سننے اور سنانے اور عمل کرنے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ دیکھنے اور دیکھانے اور دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے ہوتا ہے۔

شادی بیاہ میں دو دو دو اور ڈھائی ڈھائی سو آدمیوں پر مشتمل لڑکی والوں کے گھر پر بارات جاتی ہے، جہیز کا مطالبہ بھی ہونے لگا، کھانے پینے کی فرمائش بھی ہونے لگی، امیر وغریب کی بنیاد پر دسترخوان پر لکیریں بھی کھینچی جانے لگیں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو مختلف کیٹگری میں بانٹا بھی جانے لگا، سینڈ ورد دیکھ کر لیلا رپھوڑا جانے لگا،، لاک ڈاون کے وقت بڑے کم خرچ پر شادیاں ہوجاتی تھیں یہاں تک کہ امیر و دولت مند بھی بڑے ہلکے پھلکے انداز میں شادی بیاہ کی تقریبات کا انعقاد کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہی اسلامی طریقہ ہے، یہی شرعی حکم بھی ہے مگر جیسے ہی لاک ڈاون ختم ہوا پھر وہی نمائش کا سلسلہ شروع ہوگیا اب نہ اسلامی تعلیمات کی پرواہ ہے اور نہ شرعی احکام کا پاس ولحاظ ہے اور نہ ہی فرمان رسول کی پرواہ ہے اور جلسہ ہے کہ لاک ڈاون کے ختم ہونے کے بعد پھر رفتار پکڑنے لگا علماء □ کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے کہ جو خود کو وارث انبیاء □ بھی کہتے ہیں اور اپنی تقریر کا ریٹ بھی مقرر کئے ہوئے ہیں سارے علماء □ کرام ایسے نہیں ہیں لیکن اکثریت ایسے ہی علماء □ کی ہے کہ وہ منہ کھول کر پیسہ مانگتے ہیں اور اتنا مانگتے ہیں کہ پیروں تلے زمین کھسکنے لگتی ہے،، اور ان کی تقریریں بھی صرف پیر، ولی، امام، محدث اور بزرگوں کی کرامات پر منحصر ہوتی ہیں اور بے شمار ایسی کرامتیں بیان کرتے ہیں کہ اب تو غیر مسلم بھی سوال کھڑا کرنے لگے ہیں اور یہ جواب نہیں دے پاتے اس کی وجہ یہ ہے کہ پیشہ ور خطیب، مقرر اور عالم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری تاریخ صرف ہم ہی پڑھتے ہیں حالانکہ یہ غلط فہمی کا شکار ہیں کیونکہ ہر مذہب کی تعلیمات ہر مذہب کے ماننے والوں کے اندر پڑھنے والے موجود ہیں اسی وجہ سے تو نیوز چینلوں پر ڈیبیٹ میں یہ علماء □ لڑکھڑا جاتے ہیں،، یاد رہے کہ جلسے کا ماحول ہے کہ مقرر جو چاہے بول جائے کوئی روکتا نہیں کوئی ٹوکتا نہیں،، غوثِ اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی کرامات بیان کریں گے اور اپنے آپ کو ان کا مرید بھی کہیں گے مگر غوث اعظم کا مسلک کیا تھا، غوث اعظم کے نماز کا طریقہ کیا تھا یہ کبھی نہیں بتایا جاتا یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگ اب سوال کرتے ہیں کہ کیا ایک مرید کو اپنے پیر کا مسلک ماننا ضروری نہیں ہے؟ کیوں کہ سوال کرنے والے کو معلوم ہے کہ غوث اعظم حنفی مسلک کے ماننے والے نہیں تھے، وہ رفع الیدین کے قائل تھے، وہ آمین بالجہر کے قائل تھے،، اور یہ بات بھی یاد رکھیں کہ آپ کسی کی معتبر وغیر معتبر کرامتیں بیان کر کے اس بزرگ کا مقام و مرتبہ بڑھا نہیں سکتے بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندوں کے مقام و مرتبے کو بلند کیا ہے ہاں آپ البتہ جھوٹے واقعات اور جھوٹی کرامتیں بیان کریں گے تو گنہگار ضرور ہوں گے اور ان کی سیرت وتعلیمات پر عمل کریں گے تو کامیاب ہوں گے دنیا کا بڑے سے بڑا عالم وخطیب کیوں نہ ہو اسے ہر حال میں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ رب کے قرآن اور نبی کے فرمان میں کل جو تاثیر تھی وہی تاثیر آج بھی ہے بات دراصل یہ ہے کہ ہماری زبان میں تاثیر نہیں رہی اور نیک نیتی کے ساتھ اسلامی تعلیمات کو نہ بتانے کا جذبہ رہا نہ سننے سنانے کا جذبہ رہا۔

اکثر لوگوں کی زبان سے یہ کہتے ہوئے سنا جاتا ہے کہ وہ فلاں مولانا بہت زبردست تقریر کرتے ہیں لیکن وہی مولانا تقریر کرتے ہیں تو اس کا بھی ہمارے اوپر کوئی اثر نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ہے کہ اب جلسہ اس لئے ہوتا ہی نہیں ہے کہ معاشرے سے برائی کا خاتمہ ہو اور پاکیزہ معاشرہ تشکیل پائے،، لاکھوں لاکھ روپے جلسے میں خرچ ہوتے ہیں اور خرچ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مقررین کی بھی خوب فرمائش اور خواہش ہوتی ہے اور اپنی خواہشات کا اظہار بھی کرتے ہیں کہ آنے جانے کا ٹکٹ چاہئے، نذرانے کے طور پر موٹی رقم چاہئے، جلسہ گاہ تک جانے کے لئے کار چاہئے اور جب اسٹیج پر پہنچتے ہیں تو ایسا استقبال ہوتا ہے کہ چند لمحوں کے لئے سارا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے ذرہ برابر اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہم اسٹیج کو منبر رسول بھی کہتے ہیں اور جب مقرر کی آمد ہوتی ہے تو قرآن وحدیث، حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم روک کر ہم مقرر کا استقبال کرتے ہیں تو ہم یہ گستاخی کرتے ہیں یا منبر رسول کی شان بڑھاتے ہیں؟

آج تک کسی فلمی شاعر نے یہ جر؟ت نہیں کی ہے کہ اس نے کسی مشہور نعت کی زمین میں کوئی گانا لکھا ہو اور نہ ہی کسی میوزک ڈائریکٹر نے یہ جسارت کی ہے کہ کسی مشہور نعت کی طرز پر کسی گانے کی دھن ترتیب دی ہو۔ مگر غیر فلمی لوگ مشہور فلمی گانوں کے وزن میں نعتیں منقبت یا حمد یہ کلام تحریر کرتے ہیں اور پھر ان کو نوے فیصدی بھارتی فلمی گانوں کی طرز میں پڑھا جاتا ہے۔ اور برصغیر کے بہت سے معروف و غیر معروف نعتیہ شعراء □ حضرات کا جو پہلے سے موجود ذخیرہ □ کلام ہے تو اس میں سے بھی اکثر کے ساتھ یہی سلوک کیا گیا ہے۔اس سے ہوتا کیا ہے کہ جب ہم کوئی ایسی نعت یا منقبت وغیرہ سنتے ہیں تو اصل گانے کے بول دماغ میں گونجنے لگتے ہیں۔چند ایک بہت سینئر نعت خواں حضرات کو چھوڑ کر آج باقی کے جتنے بھی نعت خواں ہیں ان میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جس نے کسی فلمی گانے کی طرز پر نعت نہ پڑھی ہو بلکہ بعض کا تو اوڑھنا بچھونا ہی بھارتی گانوں کی دھنوں میں ترتیب دی گئی نعتیں پڑھنا ہے۔

اور پھر ظاہر ہے کہ ہو بہو نقل بنانے کے لئے ان گانوں کو درجنوں بار سننا بھی پڑتا ہوگا اور ایسا کرنے والوں میں بہت بڑے بڑے نام بھی شامل ہیں تو کیا یہ کوئی بہت اچھی بات ہے؟ کیا یہ نعت کی توہین نہیں ہے کہ اسے گانے کی طرز پہ پڑھا جائے؟ کیا عشق رسول میں اتنی محنت بھی نہیں کر سکتے کہ نعت کو اپنے انداز میں پڑھیں کہ اسے سن کر کسی فلمی گانے کی یاد نہ آئے اور حمد، نعت ومنقبت کو گانے کی طرز میں پڑھنا تو بجائے خود کتنا بڑا المیہ ہے،، الغرض آج منعقدہ جلسوں پر غور کریں تو اسی بات کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اب جلسوں کی بھی اصلاح ضروری ہے ورنہ یہ جلسے میلے میں تبدیل ہوجائیں گے جس کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے اس لئے جلسوں کے تقدس کو باقی رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

javedbharti508@gmail.com
++++++++++++++++++++++++++
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین) محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

مجرم قرار دیتے ہوئے قید کے ساتھ ساتھ ان پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ عدالتی فیصلے کے مطابق 12 جولائی 2019 کو چوگل پولیس پوسٹ کی ایک ٹیم جنرل روڈ وٹائین پر معمول کے ناکہ کے دوران پیر کی ہنڈائی سینٹرو کار کو روک کر اس کی تلاشی لی تھی۔ مشتاق پیر کا تعلق کپوارہ ضلع کے تارتھ پورہ علاقے سے ہے۔ فیصلے میں مزید بتایا گیا ہے کہ پولیس نے گاڑی کے انجن ایئر فلٹر کے نیچے سے ''کپڑے اور پلاسٹک میں لپٹی منشیات جیسی شئی'' برآمد کی تھی۔ سماعت کے دوران ملزم کے وکیل اہرار احمد ڈار نے نرمی کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ ان کا موکل ایک غریب اور شریف پس منظر رکھنے والا شخص ہے، اور اس کے خلاف کوئی سابق فوجداری مقدمہ زیر التوا نہیں۔ تاہم عدالت نے قرار دیا کہ ''جرم کی سنگینی اور قانون کی سختی کے پیش نظر کم سے کم سزا دینا ہی انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہے۔'' جج نے فیصلے میں لکھا: ''این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت تجارتی مقدار کی برآمدگی پر کم از کم 11 سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ لازم ہے۔ عدالت سمجھتی ہے کہ یہی سزا انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔'' عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ مشتاق احمد پیر کی حراست کی مدت ''پانچ سال، دو ماہ اور 22 دن'' کو مجموعی سزا میں شمار کیا جائے۔ تاہم اگر وہ مقررہ جرمانہ ادا نہ کریں تو انہیں مزید چھ ماہ کی سادہ قید بھگتنی ہوگی

102

کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ رہا ہے، ہے اور رہے گا۔ پارواتھنی ہریش نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ اپنے بنیادی حقوق کا استعمال ہندوستان کی وقت کی آزمائشی جمہوری روایات اور آئینی فریم ورک کے مطابق کرتے ہیں، اور ہم یقیناً جانتے ہیں کہ یہ پاکستان کے لیے اجنبی تصورات ہیں۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مندوب نے وسودھیوا کٹمبکم کے تئیں ہندوستان کی وابستگی پر زور دیا، دنیا کو ایک خاندان کے طور پر دیکھنا، اور سب کے لیے انصاف، وقار اور خوشحالی کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ صرف ایک ایسا نقطہ نظر ہے جو ہمارے عالمی نظریے کو تقویت دیتا ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ ہندوستان نے تمام معاشروں اور لوگوں کے لیے انصاف، وقار، مواقع اور خوشحالی کی مسلسل وکالت کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کثیر الجہتی، بین الاقوامی شراکت داری اور تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ یو این سلامتی کونسل کے کھلے مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے، ہندوستانی سفیر نے دوسری جنگ عظیم کے بعد سے اقوام متحدہ کے تعاون پر روشنی ڈالی، جبکہ اس کی مطابقت، قانونی حیثیت، اعتبار اور افادیت کے بارے میں سوالات کا اعتراف کیا۔ ہندوستانی سفیر ہریش نے کہا کہ اس بحث کا موضوع ایک ایسے وقت میں بڑی اہمیت حاصل کرتا ہے جب دنیا کی سب سے بڑی کثیر الجہتی تنظیم 'اقوام متحدہ' کو مطابقت، قانونی حیثیت، اعتبار اور افادیت سے متعلق سوالات کا سامنا ہے۔ موصوف سفیر نے مزید روشنی ڈالی کہ کس طرح تنظیم نے نوآبادیات کے خاتمے کے لیے کام کیا، اور بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے امید کی کرن بن گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنظیم دوسری جنگ عظیم کے بعد بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے امید کی کرن کے طور پر قائم کی گئی تھی۔ اس نے نوآبادیات کو آگے بڑھایا؛ اس نے گلوبل ساؤتھ میں نئی قومی ریاستوں کے ابھرنے میں اہم کردار ادا کیا؛ اس نے معاشی ترقی، سماجی ترقی، اور خوشحالی کے لیے پرجوش نشانات بنائیجو ہمارے عالمی نظریے کو تقویت دیتا ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ ہندوستان نے تمام معاشروں اور لوگوں کے لیے انصاف، وقار، مواقع اور خوشحالی کی مسلسل وکالت کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کثیر الجہتی، بین الاقوامی شراکت داری اور تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ یو این سلامتی کونسل کے کھلے مباحثے سے خطاب کرتے ہوئے، ہندوستانی سفیر نے دوسری جنگ عظیم کے بعد سے

اقوام متحدہ کے تعاون پر روشنی ڈالی، جبکہ اس کی مطابقت، قانونی حیثیت، اعتبار اور افادیت کے بارے میں سوالات کا اعتراف کیا۔ ہندوستانی سفیر ہریش نے کہا کہ اس بحث کا موضوع ایک ایسے وقت میں بڑی اہمیت حاصل کرتا ہے جب دنیا کی سب سے بڑی کثیر الجہتی تنظیم 'اقوام متحدہ' کو مطابقت، قانونی حیثیت، اعتبار اور افادیت سے متعلق سوالات کا سامنا ہے۔ موصوف سفیر نے مزید روشنی ڈالی کہ کس طرح تنظیم نے نوآبادیات کے خاتمے کے لیے کام کیا، اور بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے امید کی کرن بن گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنظیم دوسری جنگ عظیم کے بعد بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے امید کی کرن کے طور پر قائم کی گئی تھی۔ اس نے نوآبادیات کو آگے بڑھایا؛ اس نے گلوبل ساؤتھ میں نئی قومی ریاستوں کے ابھرنے میں اہم کردار ادا کیا؛ اس نے معاشی ترقی، سماجی ترقی، اور خوشحالی کے لیے پرجوش نشانات بنائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نے ہمارے ذہنوں کو عالمی چیلنجوں پر مرکوز کیا، جیسے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ اور انسداد دہشت گردی۔ 24 اکتوبر 1945 میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے نافذ ہونے کی سالگرہ کا دن ہے۔ اس بانی دستاویز کی اس کے دستخط کنندگان کی اکثریت کی توثیق کے ساتھ، جس میں سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان شامل تھے، اقوام متحدہ باضابطہ طور پر وجود میں آئی۔ (اے این آئی)

103

کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

104

،طلبہ اور کمیونٹی رہنماؤں پر مشتمل وفود نے علاقے سے متعلق اہم مسائل جیسے کہ نوجوانوں کی بے روزگاری، ناقص انفراسٹرکچر اور روزمرہ کی مشکلات اٹھائیں۔ اجلاس کے دوران وفود نے علاقے کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور دیگر ضروری تقاضوں کو پورا کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ نمائندوں نے سڑکوں، ٹرانسپورٹ نیٹ ورکس، صحت کی خدمات، تعلیمی اداروں اور مواصلاتی نظام کو بہتر بنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پانی کی فراہمی، بجلی کی تقسیم اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکے اور علاقے میں پائیدار معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ بات چیت میں جنگلات کے حقوق کے قانون کے نفاذ، ثقافتی تحفظ اور تعلیم و انفراسٹرکچر میں جامع ترقی پر بھی توجہ دی گئی۔ وزیر موصوف نے شکایات کو غور سے سنا اور وفود کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور علاقے کی تیز رفتار اور جامع ترقی کیلئے جامع او وقت کے پابند اقدامات کئے جائیں گے۔ اس سے قبل وزیر نے گوجر اور بکروال بوائز ہوسٹل کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی اس سے قبل وزیر نے

گوجر اور بکروال بوائز ہوسٹل کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ہوسٹل کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر کیا جائے، خاص طور پر گوجر اور بکروال نوجوانوں کیلئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے سہولیات میں اضافہ، رہائش کی گنجائش میں توسیع اور جدید سہولیات کی فوری ضرورت پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام جدید سہولیات کی فراہمی ضروری ہے تاکہ موجودہ خلاء کو پُر کیا جا سکے اور طلبہ کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کیلئے سازگار ماحول کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے قبائلی طلبہ کے رہائشی حالات اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے حکومتی عزم پر زور دیا۔ انہوں نے پانی کی فراہمی، بجلی کی تقسیم اور صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکے اور علاقے میں پائیدار معاشی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ بات چیت میں جنگلات کے حقوق کے قانون کے نفاذ، ثقافتی تحفظ اور تعلیم و انفراسٹرکچر میں جامع ترقی پر بھی توجہ دی گئی۔ وزیر موصوف نے شکایات کو غور سے سنا اور وفود کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور علاقے کی تیز رفتار اور جامع ترقی کیلئے جامع اور وقت کے پابند اقدامات کئے جائیں گے۔ اس سے قبل وزیر نے گوجر اور بکروال بوائز ہوسٹل کا تفصیلی معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ہوسٹل کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر کیا جائے، خاص طور پر گوجر اور بکروال نوجوانوں کیلئے اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے سہولیات میں اضافہ، رہائش کی گنجائش میں توسیع اور جدید سہولیات کی فوری ضرورت پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام جدید سہولیات کی فراہمی ضروری ہے تاکہ موجودہ خلاء کو پُر کیا جا سکے اور طلبہ کی تعلیمی اور ذاتی ترقی کیلئے سازگار ماحول کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے قبائلی طلبہ کے رہائشی حالات اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے حکومتی عزم پر زور دیا۔

105

شامل ہیں۔ چیف سیکرٹری نے ٹریفک ڈیپارٹمنٹ پر زور دیا کہ وہ ایونٹ کے دن میراتھن کے راستوں کو محفوظ بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام شرکاء کو ایک یادگار تجربہ فراہم کیا جائے جو کشمیر کی مہمان نوازی اور بڑے پیمانے پر بین الاقوامی ایونٹس کی میزبانی کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو ظاہر کرے۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت نے بتایا کہ اس سال کے ایڈیشن میں کئی

معروف قومی اور بین الاقوامی کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ایونٹ مقامی فنون، دستکاری اور ثقافت کو اجاگر کرنے کا ایک پلیٹ فارم بھی ہوگا جس میں جموں و کشمیر کے ہینڈی کرافٹس اور ہینڈلوم مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے خصوصی اسٹالز ہوں گے۔ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر نے آپریشنل پلان کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ جس میں شرکاء کی رجسٹریشن، راستوں کے انتظام، رضاکاروں کی تعیناتی اور تشہیری مہمات شامل ہیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ فل میراتھن (42 کلومیٹر) شرکاء کو سرینگر کی قدرتی اور ثقافتی خوبصورتی کو اجاگر کرنے والے ایک دلفریب سرکٹ سے گزرے گی جبکہ ہاف میراتھن (21 کلو میٹر) دوڑنے والوں کو وادی کے خوبصورت نظاروں کے ساتھ استقامت کو یکجا کرنے والا ایک بھرپور تجربہ فراہم کرے گا۔ ایونٹ کی عظمت کو مزید بڑھاتے ہوئے کشمیر میراتھن 2025 میں ایک متاثر کن انعامی رقم شامل ہے جس میں فل اور ہاف میراتھن دونوں زمروں کے فاتحین کیلئے خاطر خواہ انعامات ہیں۔ فل میراتھن کیلئے مجموعی زمرہ کے انعامات میں پہلی پوزیشن کیلئے 25 لاکھ روپے، دوسری کیلئے 20 لاکھ روپے، تیسری کیلئے 18 لاکھ روپے، چوتھی کیلئے 15 لاکھ روپے اور پانچویں پوزیشن کیلئے 12 لاکھ روپے شامل ہیں۔ (18-35 سال، 36-50 سال اور 50+ سال کے ویٹرنز) میں بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن کیلئے ایک لاکھ روپے، 75 ہزار روپے اور 50 ہزار روپے کے نقد انعامات دیئے جائیں گے۔ ہاف میراتھن کیلئے مجموعی زمرہ کے فاتحین کو بالترتیب پہلی پانچ پوزیشنوں کیلئے 15 لاکھ روپے، 12 لاکھ روپے، 9 لاکھ روپے، 6 لاکھ روپے اور 3 لاکھ روپے ملیں گے جبکہ عمر کے گروپوں کے فاتحین کو مرد اور خواتین دونوں شرکاء کیلئے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن کیلئے 75 ہزار روپے، 50 ہزار روپے اور 25 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ ایونٹ کے بارے میں پرامید خیالات کا اظہار کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ کشمیر میراتھن نہ صرف نوجوانوں میں فٹنس اور کھیلوں کے جذبے کو فروغ دے گی بلکہ ایک بڑے سیاحتی فروغ کے ایونٹ کے طور پر بھی کام کرے گی جو دنیا بھر سے سیاحوں کو وادی کی قدرتی خوبصورتی اور ثقافتی دولت کا تجربہ کرنے کیلئے راغب کرے گی۔

106

کرکٹ کو مضبوط کرنے کیلئے حکومت کی

وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے جدید تربیتی سہولیات، نوجوانوں کے شمولیتی پروگراموں اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی شناخت و حمایت کیلئے منظم ٹورنامنٹس کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں اور دور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی بھی بات کی۔ مسٹر متھن منہاس نے جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تعریف کی اور بی سی سی آئی کی طرف سے جموں و کشمیر میں کرکٹ کی ہر سطح پر ترقی کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر موصوف نے بین الاضلاعی اور قومی سطح کے ٹورنامنٹس کے انعقاد، کوچنگ کی سہولیات کو بہتر بنانے اور موجودہ کرکٹ

بنیادی ڈھانچے کو قومی معیار کے مطابق اپ گریڈ کرنے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر نتیش شرما نے جموں و کشمیر انتظامیہ اور قومی کھیلوں کے اداروں کے اشتراک سے، خاص طور پر کرکٹ میں جموں و کشمیر کو کھیلوں کی بہتری کا مرکز بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔

107

نیشنل اسکول گیمز۔ فٹ بال)، اور انٹر ڈی پی ایس فٹ بال ٹورنامنٹ (بوائز اوپن زون 1) کی فاتح ٹیم شامل تھی۔ ان کے ہمراہ محترمہ مونیبہ خورشید، وائس پرنسپل اور اسپورٹس سیکرٹری دہلی پبلک سکول سرینگر مسٹر مدثر بشیر بھی موجود تھے۔

108

18 ڈگری تک رہنے کا امکان ہے جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 6 ڈگری میں رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خشک موسم کی صورتحال رواں ماہ کے آخر تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 28 اکتوبر تک موسم بنیادی طور پر صاف رہے گا جبکہ 29 اکتوبر کو ہلکی بارش یا برفباری کے ساتھ عام طور پر ابر آلود رہے گا۔ اسی طرح سے 30 اور 31 اکتوبر کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور یکم اور 2 نومبر کو جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر اور لداخ میں 2 نومبر تک کسی بڑی بارش یا برفباری کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے اور رواں ماہ کے آخر تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ تمام بیرونی سرگرمیوں کے علاوہ فصلوں کی کٹائی اور محفوظ ذخیرہ کرنے کیلئے موسم سازگار ہے۔

109

بڑی کشش کے طور پر تصور کیا گیا ہے۔ اپنے زرد، سرخ، گلابی اور بنفشی رنگوں کے متحرک پھولوں کے ساتھ یہ باغ خزاں کے مہینوں میں وادی کے سیاحتی کیلنڈر میں نئی رنگت اور دلکشی شامل کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے رسمی ربن کاٹ کر باغ کو عوام کیلئے کھولنے کا اعلان کیا اور اسے ''ایک پھولوں کا جشن قرار دیا جو کشمیر کی سیاحتی کہانی میں ایک نیا باب جوڑتا ہے۔'' اس موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے فلوریکلچر، پارکس اینڈ گارڈنز ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے اس تھیم گارڈن کے قیام میں ان کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ اقدام ''آف سیزن کے خلاء کو پورا کرے گا اور زائرین کیلئے خزاں کے تجربے کو بہتر بنائے گا۔'' مسٹر عمر عبداللہ نے یاد کیا کہ انہوں نے پچھلے سال نومبر میں باغ گل داود کی بنیاد رکھی تھی اور اسے ٹیولپ گارڈن کی کامیابی سے تشبیہ دی۔ انہوں نے کہا ''جیسے ٹیولپ گارڈن نے بہار کے سیاحتی موسم کو بدل دیا، ویسے ہی یہ گارڈن کشمیر میں خزاں کی سیاحت کو نئے سرے سے متعین کرے گا۔'' وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ایک نمائش کا بھی افتتاح کیا جس میں مقامی کاشتکاروں کی طرف سے محکمانہ تعاون سے اگائی گئی آرائشی، لیوینڈر اور دیگر پھولوں کی اقسام کو وسیع رینج پیش کی گئی۔ انہوں نے پھولوں کے کاشتکاروں سے بات چیت کی اور باغبانوں اور فیلڈ اسٹاف کی لگن اور ہنر کی تعریف کی جن کی کوششوں سے یہ پھول زندہ ہوئے۔ اس تقریب میں ایم ایل اے ڈڈی بل تنویر صادق، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری فلوریکلچر، سیکرٹری کلچر، ڈائریکٹر فلوریکلچر کشمیر اور دیگر اعلیٰ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ایک نمائش کا بھی افتتاح کیا جس میں مقامی کاشتکاروں کی طرف سے محکمانہ تعاون سے اگائی گئی آرائشی، لیوینڈر اور دیگر پھولوں کی اقسام کو وسیع رینج پیش کی گئی۔ انہوں نے پھولوں کے کاشتکاروں سے بات چیت کی اور باغبانوں اور فیلڈ اسٹاف کی لگن اور ہنر کی تعریف کی جن کی کوششوں سے یہ پھول زندہ ہوئے۔ اس تقریب میں ایم ایل اے ڈڈی بل تنویر صادق، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری فلوریکلچر، سیکرٹری کلچر، ڈائریکٹر فلوریکلچر کشمیر اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

110

پارٹی کو ووٹ دیں۔ قائد حزب اختلاف نے ممبر اسمبلی سجاد غنی لون کے اس الزام کو بھی مسترد کر دیا کہ راجیہ سبھا الیکشن نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے درمیان فکسڈ میچ تھا۔

111

سیٹوں کا اضافہ متوقع ہے۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE M M IQBAL

1.MOHAMMAD MAQBOOL HAMAL S/O MOHAMMAD ISMAIL HAMAL R/O 202 PARTLY RAMPORA CHATTABAL SGR
2.ISHTAQ AHMAD HAMAL S/O MOHAMMAD MAQBOOL HAMAL R/O 202 PARTLY RAMPORA CHATTABAL SGR
3.IRFAN AHMAD HAMAL S/O MOHAMMAD MAQBOOL HAMAL R/O 202 PARTLY RAMPORA CHATTABAL SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT SHAZADA BANO W/O GHULAM HASSAN R/O ESTATE ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATED 27 TH MARCH 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI / SMT SHAZADA BANO W/O GHULAM HASSAN R/O ESTATE ZAINAKOTE SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED

SNO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	WASEEM UL HASSAN	SON	40	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE
UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION
OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE

Court /Office of the Custodian Evacuee Property Kashmir, Srinagar.

Masarat Jan,
W/o Ghulam Rasool Khan,
R/o Shopian

Final Notice

Whereas, Evacuee Property Land measuring 10 Marlas, belonging to "Evacuee", Sajad-un-Nabi Dar, situated at Sanat-Nagar, Srinagar, stands leased out in your favour for residential purposes for a period of 40 years against payment of premium of Rs. 35.00 lacs vide Order issued under endorsement CG (EP) 245/2021/LK dated 28.01.2021, issued by the Custodian General J&K; and
Whereas, you have deposited, an amount of Rs. 5.00 Lacs on account of premium, in respect of the said Evacuee Land, thereby leaving a balance of Rs. 30.00 Lacs (subject to reconciliation), still outstanding against you; and
Whereas, you have infringed the terms and conditions of lease Order issued under endorsement No. CG (EP) 245/2021/LK dated 28.01.2021, by the Custodian General, J&K, there by leading to violation of the provisions of J&K Evacuees' (Administration of Property) Act, Svt. 2006 framed thereunder; and
Whereas, you have been served with several notices, issued under No. CEPS/Ls/4034-35 dated 23.03.2022, and No. CEPS/LS/1500-02 dated 04.10.2025, to deposit the balance premium, but you have failed to deposit the same till date; and
Whereas, the lease of Evacuee Land, granted in your favour is liable for cancellation by invoking provisions of Section-10 of J&K
Evacuees' (Administration of Property) Act SVT. 2006 and Rule-14 of Evacuee Property Rules framed under J&K Evacuees' (Administration of Property) Rules Svt. 2008.
Now, therefore, I, Custodian Evacuee Property, Kashmir, in exercise of powers vested in me under the provisions of J&K Evacuees' (Administration of Property) Act Svt. 2006, and Rules framed there under, serve you with this notice through "Print Media" to deposit the balance /outstanding premium of Rs. 30.00 Lacs plus interest in respect of Evacuee Land in question by or before —0.2 - . c2o Q ,failing which the department will be constrained to cancel the lease of the property in exercise of powers of Section-10 of J&K Evacuees' (Administration of Property) Act, Svt. 2006, and resumption of possession of the said Evacuee Land under Section-7 of J&K Evacuees (Administration of Property) Act, Svt. 2006.
Given under my hand and Seal of this Cour today the 25/10/2025
No: CEPS/LS/ 1662/63 Dated:25.10.2025

(Ndveed H Badroo). J.KAS,
Custodian,
Evacuee Property Kashmir Srinagar

DIPK No: 7510/25

PUBLIC NOTICE

I Imtiyaz Ahmad khan R/o Diver lolab have applied for DOB certificate of My daughter Emiza kounsar whose DOB as School Record is 19 -11-2020 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

((Government of Union Territory of Jammu & Kashmir)) OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING FRESH E-TENDERS (4th call)
E-NIT No. 61/ET/R&B/CHADOORA/ 3910-19 DATED 24/10/2025

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of J&K, the Executive Engineer (R&B) Division Chadoora invites e-tenders (double cover system) on percentage basis from Reputed Registered Architectural/ Structural Consultant firms for providing Architectural and structural Engineering Consultancy services for FY: 2025-26 (as and when required basis) for various bridges under the territorial jurisdiction of R&B Division Chadoora.

S. No	Name of Work	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Class of Contract	M.H of Account
1.	Design, Consultancy, Geotechnical Investigation and Preparation of DPR, Detailed Estimates, BOQ along with all Architectural Plans, Structural drawings for approval and Providing all working drawings i.e. architectural, structural and service drawings along with digital layout of plan, including vetting of Drawings from IIT/NIT/DIQC for FY: 2025-26 (as and when required basis) :- For construction of various bridges under the territorial jurisdiction of R&B Division Chadoora	300/-	15,000/-	Regd. Consultancy Firm	Contingencies

Position of Funds:-Available.
Table1: Critical Dates

1.	Date of Issue of Tender Notice	24/10/2025
2.	Period of downloading of bidding documents	24/10/2025
3.	Bid submission Start Date	24/10/2025
4.	Bid Submission End Date	31/10/2025 upto 4.00 PM
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	31/10/2025 4.10 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

1.1 The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given above.
Note: The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopies.
Any short fall found in the soft copies will lead to the rejection of BID.
As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secretariat Finance department vide No. OMNo. A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018 reproduced as under:-
a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of e-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared 1st Lowest (L-1) after opening of financial bids.
b) The Cost of tender document should be collected by introducing E-Challan or simply uploading a copy of necessary Treasury Challan (Receipt).
1.2 Bids must be accompanied with the cost of tender document in shape of Treasury Challan/Receipt (Credited to M.H.0059 PWD)/DD in favour of Executive Engineer (R&B) Division Chadoora (Tender Inviting Authority) and Earnest Money/ Bid Security in the shape of CDR/FDR in favour of Executive Engineer (R&B) Division Chadoora (Tender Receiving Authority) failing which the tender will be rejected out rightly.
Note: (The Date of Treasury Challan, earnest money must be between the bid submission start date and Bid Submission End date).
1.3 Bidders registered as Micro and Small Enterprise are exempted from depositing Earnest Money/Bid Security and Tender Document Fee. Proof of valid MSME registration certificate must be enclosed for availing these benefits. The bidders availing this benefit shall upload a copy of Bid Security Declaration Form as per Annexure A.
No. 3910-19 DATED: 24/10/2025

Sd/-Executive Engineer,
PW (R&B) Division Chadoora.

DIPK No: 7524/2

آج روہت اور وراٹ کا آسٹریلیا میں آخری میچ ہو سکتا ہے!

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی اور ان کے ساتھی روہت شرما سنیچر کو یہاں جب تیسرے اور آخری یک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میچ میں کھیلنے کے لئے اتریں گے تو جذبات کا سیلاب اپنے عروج پر ہو سکتا ہے کیونکہ یہ آسٹریلیا کی سرزمین پر ان دونوں کا ممکنہ طور پر یہ آخری میچ ہوگا۔ روہت شرما نے دوسرے یکروزہ میچ میں ۹۷ گیندوں پر ۷۳ رن بنا کر کچھ راحت کی سانس لی ہے لیکن کوہلی دونوں میچوں میں کھاتہ بھی نہیں کھول سکے تھے۔ یہ ون ڈے کرکٹ میں پہلا موقع ہے جب وراٹ کوہلی لگاتار ۲ میچوں میں کھاتہ نہیں کھول پائے۔ اس نے یقینی طور پر ان کے پرستاروں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ کیا یہ انجام کی شروعات ہے۔ روہت پہلی بار ۲۰۰۷-۰۸ء میں ون ڈے سیریز کیلئے یہاں آئے تھے جبکہ کوہلی کا سینئر ٹیم کے ساتھ پہلا دورہ ۲۰۱۱-۱۲ء سیزن میں تھا جب انہوں نے ایڈیلیڈ میں ٹیسٹ سنچری لگا کر اپنا اثر چھوڑا تھا۔ اگلے ۲ برسوں میں آسٹریلیا میں کوئی ون ڈے سیریز نہ ہونے کی وجہ سے یہ سوچنا ناممکن نہیں ہے کہ یہ جوڑی پھر سے ہندوستان کی طرف سے آسٹریلیا میں کھیلے گی۔ ہندوستان، آسٹریلیا کے خلاف تیسرا ون ڈے میچ جیت کر ساکھ بچانے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ پچھلے دو میچوں میں ناکام رہے کپتان شبھ من گل اور وراٹ کوہلی پر سب کی نظریں مرکوز ہوں گی۔ فتح کے ساتھ ٹیم دورے کا اختتام کرنا چاہیگی۔ آسٹریلیا نے موجودہ سیریز کے پہلے دونوں میچ جیت کر سیریز اپنے نام کر لی ہے لیکن کوہلی اور روہت کی موجودگی کی وجہ سے تیسرا ون ڈے میچ کرکٹ شائقین کیلئے اہم بن گیا ہے۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ پر موجود ناظرین یقینی طور پر روہت اور کوہلی سے اچھی اننگز کی امید کریں گے۔ یہ میچ اس لئے بھی اہم ہے کیونکہ گوتم گمبھیر کی کوچنگ والی ہندوستانی ٹیم تین صفری کلین سویپ سے بچنا چاہیگی حالانکہ اعداد و شمار ہندوستانی ٹیم کے حق میں نہیں ہیں۔ ٹیم انڈیا نے یہاں جو پچھلے ۵ یکروزہ میچ کھیلے ہیں ان میں سے اسے صرف ایک میچ میں جیت ملی ہے۔ کپتان شبھ من گل بھی کوہلی کی طرح اب تک ناکام رہے ہیں اور دونوں سے گمبھیر کو آخری میچ میں اچھی کارکردگی کی امید ہوگی۔ گزشتہ ۲ میچوں میں بری طرح سے شکست کھانے والی ہندوستانی ٹیم گیند بازی کے اپنے وسائل کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کی قیمت پر بیٹنگ کو مضبوط کرنے کی اپنی حکمت عملی پر ایک بار پھر غور کرنا چاہے گی کیونکہ کلدیپ یادو جیسے میچ جیتنے والے کھلاڑی کو نظر انداز کرنا ٹیم کے لئے اب تک اچھا ثابت نہیں ہوا ہے۔ ہندوستان نے اب تک اسپن شعبہ کی ذمہ داری اکشر پٹیل اور واشنگٹن سندر پر ڈالی ہے

پاکستان کے کھلاڑیوں کو بی بی ایل کھیلنے کے لیے کلیئر کر دیا گیا ہے: چیف ایگزیکٹو کرکٹ آسٹریلیا

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو ٹوڈ گرین برگ نے کہا ہے کہ پاکستان کے کھلاڑی بگ بیش لیگ (بی بی ایل) کھیل رہے ہیں، پاکستان کے کھلاڑیوں کو بی بی ایل کھیلنے کیلئے کلیئر کر دیا گیا ہے۔ ٹوڈ گرین برگ کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے گزشتہ ہفتے پتہ چل گیا تھا، ہم بہت پُرجوش ہیں کیوں کہ پاکستان کے اچھے کھلاڑی بی بی ایل میں شامل انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کے کھلاڑیوں کے اس سیزن میں کھیلنے کے منتظر ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے لیگز کے لیے قومی کرکٹرز کے این او سی ہولڈ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پی سی بی نے پہلے سے جاری این او سی رکھنے والے کھلاڑیوں کو بی بی ایل کھیلنے کی اجازت دے دی تھی۔ کرکٹ آسٹریلیا نے بھی اس حوالے سے پی سی بی سے بات چیت کی تھی۔ بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین آفریدی، حسن علی، حارث رؤف، شاداب خان اور حسان خان کے بی بی ایل میں معاہدے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے لیگز کے لیے قومی کرکٹرز کے این او سی ہولڈ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پی سی بی نے پہلے سے جاری این او سی رکھنے والے کھلاڑیوں کو بی بی ایل کھیلنے کی اجازت دے دی تھی۔ کرکٹ آسٹریلیا نے بھی اس حوالے سے پی سی بی سے بات چیت کی تھی۔ بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین آفریدی، حسن علی، حارث رؤف، شاداب خان اور حسان خان کے بی بی ایل میں معاہدے ہیں۔

چمپئن لیگ: لیورپول فتح کی پٹری پر لوٹا، فرینکفرٹ کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): لیورپول نے چمپئن لیگ میں اپنے حالیہ خراب دور کو پیچھے چھوڑتے ہوئے جرمنی کے فرینکفرٹ پر ایک کے مقابلے ۵ گول سے شاندار جیت درج کی۔ بدھ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلوں میں، چیلسی اور بائرن میونخ نے بھی یکطرفہ فتوحات حاصل کیں جبکہ ۱۵ بار کی چمپئن ریئل میڈرڈ نے اٹلی کے ٹاپ کلب یووینٹس کو ایک صفر سے شکست دے کر اس سیزن میں اپنا بہترین ریکارڈ برقرار رکھا۔ لیورپول پچھلے ۴ میچوں سے ہار رہا تھا، جس میں مانچسٹر یونائیٹڈ کے ہاتھوں ہوم گراؤنڈ پر شکست اور گلاٹسرے کے خلاف ہار شامل تھی۔ فرینکفرٹ نے حال ہی میں گلاٹسرے کو ایک کے مقابلے ۵ گول سے ہرایا تھا لیکن ایٹلیٹکو میڈرڈ سے اسی فرق سے ہارا تھا۔ میچ کے ۲۶ ویں منٹ میں راسمس کرسٹینسن نے فرینکفرٹ کو برتری دلائی لیکن صرف ۹ منٹ بعد لیورپول کے ہیوگو ایکیکے نے اپنے پرانے کلب کے خلاف برابری کا گول کر دیا۔ انہوں نے گول کے بعد جشن نہیں منایا اور معافی کا اشارہ کیا۔ وین ڈِک اور ابراہیما کوناٹے نے لگاتار ۲ کارنر سے گول کر کے لیورپول کو ہاف ٹائم تک تین ایک کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں فلوریان وِرٹز نے ۲ شاندار اسسٹ کیے، پہلا کوڈی گاکپو کو ۶۶ ویں منٹ میں اور دوسرا ڈومینک سوبوسلائی کو، جنہوں نے ۳۰ میٹر کی دوری سے دیکھنے لائق شاٹ لگایا۔ بیلنگھم ہیرو بیلنگھم کی جیت کے ہیرو ریئل میڈرڈ کے لئے جوڈ بیلنگھم کا یووینٹس کے خلاف ۵۷ ویں منٹ میں گول فیصلہ کن گول کیا۔ وینیسیس جونیئر کے شاندار موو کے بعد پوسٹ سے ٹکرانے والی گیند پر بیلنگھم نے فوراً ریباؤنڈ گول کر دیا۔ میڈرڈ نے اپنے تینوں میچ جیت کر ۹ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست مقام پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ وہیں یووینٹس اب بھی اس سیزن میں جیت کے انتظار میں ہے۔ چیلسی کے نوجوانوں کا جادو چیلسی نے ۱۰ کھلاڑیوں والی ایاکس ٹیم کو پانچ ایک سے روند ڈالا۔ میچ میں ۳ نوعمر کھلاڑیوں نے گول کیے۔ ایاکس کے کینتھ ٹیلر کو ۱۵ ویں منٹ میں ریڈ کارڈ ملنے کے بعد ۱۹ سالہ مارک گوئی اور موئسس کائیسیڈو نے گول کیے۔

آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ اپنا فاتحانہ سفر جاری رکھنا چاہیں گے

نئی دہلی (ایم این این): اب تک اپنی شاندار کارکردگی سے کرکٹ شائقین کو محظوظ کرنے والے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ سنیچر کو یہاں ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے میچ میں جب ایک دوسرے کا سامنا کریں گے تو ان کا ہدف سیمی فائنل سے قبل اپنی جیت کی رفتار کو برقرار رکھنا ہوگا۔ آسٹریلیا کو امید ہوگی کہ ان کی کپتان الیسا ہیلی فٹ ہو کر اس میچ میں کھیلنے کیلئے تیار ہوں گی۔ کپتان، اوپننگ بلے باز اور وکٹ کیپر کا کردار نبھانے والی ہیلی کو بدھ کو انگلینڈ کے خلاف میچ سے پہلے مشق کے دوران پنڈلی میں چوٹ لگ گئی تھی۔ تاہلیا میک گرا کی کپتانی میں ۷ بار کی چمپئن ٹیم نے اس میچ میں بڑی جیت حاصل کی تھی۔ جنوبی افریقہ نے پہلے میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں ۱۰ وکٹوں کی کراری شکست کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے لگاتار ۵ میچ جیت کر مخالف ٹیموں کے پاس واضح پیغام پہنچا دیا ہے۔ ایسے میں ۳۵ سالہ ہیلی کی فٹنس اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے اور بھی اہم ہو جاتی ہے کیونکہ وہ ٹورنامنٹ میں بلے سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ ہیلی نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے خلاف لگاتار میچوں میں سنچریاں بنائیں، جس کی وجہ سے وہ ۲ میچ کم کھیلنے کے باوجود ہندوستان کی اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول کے بعد موجودہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والوں کی فہرست میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ انگلینڈ کے خلاف ہیلی کی عدم موجودگی کی وجہ سے بیٹنگ آرڈر میں کافی تبدیلی کرنی پڑی لیکن انابیل سدرلینڈ اور ایشلے گارڈنر کے درمیان ۱۸۰ رن کی ناقابل شکست شراکت کی مدد سے آسٹریلیا نے یہ میچ آسانی سے جیتا۔ آسٹریلیا کی بیٹنگ میں جس طرح کی گہرائی ہے اور جس طرح سے ان کے پاس تیز اور اسپن گیند بازوں کی بھرمار ہے، اسے دیکھتے ہوئے جنوبی افریقہ کو اسے ہرانے کیلئے اضافی کوششیں کرنی ہوں گی۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لارا وولوارٹ آسٹریلوی بیٹنگ کی گہرائی سے بخوبی واقف ہوں گی اور انہیں اپنی تیز گیند باز ماریزان کیپ سے یادگار کارکردگی کی امید ہوگی۔

رنجی ٹرافی: محمد سمیع، کشن اور ایشورن پر سبھی کی نظر

نئی دہلی (ایم این این): تجربہ کار ٹیسٹ کھلاڑی محمد سمیع، ایشان کشن اور ابھیمنیو ایشورن سنیچر سے شروع ہونے والی ۲۰۲۵-۲۶ء رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ میں اپنی اپنی ٹیموں کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔ محمد سمیع کی تیز گیند بازی اور تجربہ ایڈن گارڈنز میں بنگال کے حملے کی قیادت کرے گا جبکہ ایشان ناگپور میں جھارکھنڈ کی بیٹنگ پر قابو پانے کی کوشش کریں گے اور ایشورن بنگال کی اننگز کو مضبوطی فراہم کریں گے۔ ان کھلاڑیوں کی موجودگی ہوم میچ میں ٹیسٹ سطح کی مہارت اور مزاج لائے گی، یہ اقدام شائقین اور سلیکٹرز دونوں کے لیے خاص دلچسپی کا باعث ہوگا۔ وجیانگرم میں آندھرا پردیش، اتر پردیش کے خلاف میچ ڈرا ہونے کے بعد اپنی پہلی جیت کی تلاش میں ہوگا، جس میں ٹاپ آرڈر بلے باز شیخ رشید اور سرکر بھرت افتتاحی میچ میں اپنی سنچری بنانے والی پرفارمنس کو آگے بڑھانا چاہیں گے۔ تیز گیند باز کے وی ششی کانت اور تریپورا وجے کو ادیشہ کے خلاف ۷ وکٹوں سے جیت کے بعد، ایک پُراعتماد بڑودہ ٹیم کو چیلنج کرنے کے لیے ابتدائی حالات کا فائدہ اٹھانا ہوگا۔ مہیش پٹھیا کی ۶ وکٹیں اور شیوالک شرما اور متیش پٹیل کی مضبوط شراکت نے بڑودہ کو واضح فائدہ پہنچایا حالانکہ آندھرا پردیش کا گھریلو فائدہ اور بیٹنگ کی گہرائی مقابلہ کو قریب تر بنا سکتی ہے۔ ٹاس جیتنے والی ٹیموں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ابتدائی حالات کا بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے پہلے بیٹنگ کریں گی۔ ایڈن گارڈنز میں، بنگال گجرات کی میزبانی کرے گا، جس میں محمد سمیع، ایشورن اور سدیپ چٹرجی کمان سنبھالیں گے۔ سمیع کی قیادت میں بنگال کی گیند بازی گجرات کے ٹاپ آرڈر کو پریشان کرنے کی کوشش کرے گی جبکہ ان کے تجربہ کار بلے باز ایک چیلنجنگ ٹوٹل کا ہدف رکھیں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ پچ ابتدائی طور پر گیند بازوں کے حق میں ہوگی اور پھر بیٹنگ کے لیے آسان ہو جائے گی، جس سے بنگال کو فارم اور گھریلو حالات سے واقفیت کا دوہرا فائدہ ملے گا۔ دیگر میچوں میں چندی گڑھ مہاراشٹر کی میزبانی کرے گا، ودربھ کا مقابلہ جھارکھنڈ سے ہوگا، سوراشٹر کا مقابلہ مدھیہ پردیش سے، اتراکھنڈ کا مقابلہ ریلوے سے، پنجاب کا کیرالا سے، اتر پردیش کا مقابلہ ادیشہ سے اور تمل ناڈو ناگالینڈ کا مقابلہ کرے گا۔

اسپین کے مڈفیلڈر ڈینی رامیرز پنجاب ایف سی میں شامل ہو گئے

نئی دہلی (ایم این این): پنجاب ایف سی نے اپنی ٹیم کو مزید مضبوط کرنے کیلئے ہسپانوی اٹیکنگ مڈفیلڈر ڈینی رامیرز فرنانڈیز کو سائن کر لیا ہے۔ وہ سمیر زلجوکووچ کے بعد اس سیزن میں کلب کے دوسرے غیر ملکی کھلاڑی ہیں۔ ۳۲ سالہ رامیرز نے مفت ٹرانسفر پر پنجاب ایف سی کے ساتھ ایک سال کا معاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے پچھلا سیزن منیسا ایف کے کے ساتھ ترکی ٹی ایف ایف فرسٹ لیگ میں کھیلا تھا۔ ڈینی رامیرز لیگانیس میں پیدا ہوئے۔ رامیرز نے اپنے فٹ بال کریئر کا آغاز اپنے شہر کے کلب سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ریئل میڈرڈ اکیڈمی میں چار سیزن گزارے جہاں انہوں نے کلب کی تیسری ٹیم ریئل میڈرڈ سی کیلئے بھی کھیلا۔ ۲۰۱۴ء میں انہوں نے اسپین کے مسابقتی لوئر ڈویژنز میں اپنا کریئر جاری رکھتے ہوئے ویلینسیا سی ایف بی میں شمولیت اختیار کی۔ ۲۰۱۷ء میں پولینڈ کے کلب اسٹومیل اولسٹن ایس اے کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کرنے سے پہلے رامیرز نے بعد میں کیٹافے سی ایف اور اتھلیٹکو ڈی میڈرڈ کی نمائندگی کی۔ پولینڈ میں متاثر کن پرفارمنس کے بعد، انہوں نے ایل کے ایس لوڈز کے ساتھ ایک معاہدہ حاصل کیا، جہاں انہوں نے ۲ سیزن گزارے۔ اس کے بعد اس نے ۲۰۲۱-۲۲ء سیزن میں ایکسٹرا اکلاسا (پولش لیگ) کا ٹائٹل جیت کر لیچ پوزنا میں شمولیت اختیار کی۔ پنجاب ایف سی میں شمولیت پر ڈینی رامیرز نے کہا "پنجاب ایف سی میں شمولیت میرے کیریئر کا صحیح قدم محسوس ہوتا ہے! میں اس نئے باب کے بارے میں بہت پرجوش ہوں اور ٹیم کی کامیابی میں اپنا حصہ دینے کے لیے تیار ہوں۔

ورلڈ کپ میچ سے قبل آسٹریلوی خواتین کرکٹرز سے چھیڑ چھاڑ، ملزم گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): بھارت میں جاری آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے میچ سے قبل آسٹریلوی خواتین کرکٹرز سے چھیڑ چھاڑ کی گئی، پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق آسٹریلوی ٹیم کی 2 کرکٹرز کو مدھیہ پردیش میں ایک موٹر سائیکل سوار شخص نے مبینہ طور پر ڈنڈا مارا اور ان میں سے ایک کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی صبح پیش آیا تھا جب آسٹریلوی ٹیم کی کھلاڑی اپنے ہوٹل سے باہر نکل کر قریبی کیفے کی طرف جا رہی تھیں۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ موٹر سائیکل پر سوار ایک شخص نے ان کا پیچھا کیا اور نامناسب طریقے سے چھو کر فرار ہو گیا تھا۔ آسٹریلوی ٹیم کی کھلاڑیوں نے فوری طور پر اپنی ٹیم کے سیکیورٹی افسر کو اس حوالے سے مطلع کیا اور انہوں نے مقامی سیکیورٹی افسران سے رابطہ کیا۔ مقامی پولیس نے کھلاڑیوں کا بیان ریکارڈ کر کے کارروائی شروع کر دی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مبینہ طور پر ایک راہگیر نے موٹر سائیکل کا نمبر نوٹ کر لیا تھا جس کے بعد جمعے کے روز ملزم عقیل خان کو شناخت کر کے گرفتار کیا گیا تھا۔

لیونل میسی نے انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کر لی

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹینا کے اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے انٹر میامی کے ساتھ معاہدے میں توسیع کر لی ہے۔ امریکی کلب انٹر میامی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نئے معاہدے کے تحت میسی مزید تین برس تک انٹر میامی کے لیے کھیلیں گے۔ کلب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ لیونل میسی کا تجربہ اور قیادت ٹیم کے لیے قیمتی اثاثہ ہیں۔ لیونل میسی نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ انٹر میامی کے ساتھ اپنے سفر کو جاری رکھنے پر خوش ہیں اور ٹیم کو مزید کامیابیاں دلانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ یاد رہے کہ میسی ۲۰۲۳ء میں پیرس سینٹ جرمین فٹبال کلب کو چھوڑ کر انٹر میامی میں شامل ہوئے تھے۔ ۲۰۲۳ء میں کلب میں شامل ہونے کے بعد سے، میسی نے ۷۱ گول اسکور کیے ہیں اور ۸۲ میچوں میں ۳۷ اسسٹ فراہم کیے ہیں، جس سے میامی کو ۲۰۲۳ء لیگز کپ اور ۲۰۲۴ء سپورٹرز شیلڈ جیتنے میں مدد ملی۔ ارجنٹینا کے ورلڈ کپ کے فاتح نے ۲۹ گول کے ساتھ اس سال کا ایم ایل ایس گولڈن بوٹ جیتا اور وہ لیگ کے موسٹ ویلیوایبل پلیئر ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ کیے گئے پانچ کھلاڑیوں میں سے ایک ہے۔ انٹر میامی نے باقاعدہ سیزن کے اختتام پر میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) ایسٹرن کانفرنس میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ فلوریڈا کی ٹیم جمعہ کو پلے آف کے پہلے راؤنڈ میں نیش وِل سے کھیلے گی۔ لیونل میسی نے ایم ایل ایس کلب انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے کو ۲۰۲۸ء تک بڑھا دیا ہے، کلب نے جمعرات کو اعلان کیا، یہ شمالی امریکن لیگ کے لیے ایک فروغ ہے کیونکہ ارجنٹائن کے عظیم کھلاڑی اپنے کیریئر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ۸ بار کے بیلون ڈی اور جیتنے والے نے پہلے کہا تھا کہ انٹر میامی ان کا آخری کلب ہوگا لیکن ۳۸ سالہ کھلاڑی نے اپنی ممکنہ ریٹائرمنٹ کے بارے میں کوئی اشارہ نہیں دیا یہ کہتے ہوئے کہ عمر کوئی عنصر نہیں ہوگی۔ یہ بھی پڑھئے: اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے ریکارڈ کا انبار لگا دیا انٹر میامی کے شریک مالک ڈیوڈ بیکہم نے ایک بیان میں کہا کہ "ہمارا وژن بہترین کھلاڑیوں کو انٹر میامی اور اس شہر میں لانا تھا اور ہم نے بالکل یہی کیا ہے۔ وہ اب بھی اتنا ہی پرعزم ہے جتنا وہ پہلے تھا اور وہ اب بھی جیتنا چاہتا ہے۔" ۲۰۲۲ء ورلڈ کپ کے فاتح نے اس سیزن میں لیگ کو گولز (۲۹ گول) میں آگے بڑھایا، کیونکہ انٹر میامی ایسٹرن کانفرنس میں تیسرے نمبر پر رہا۔ میسی نے لیگ میں اس وقت نئی دلچسپی پیدا کی جب اس نے ۲۰۲۳ء میں پہلی بار دستخط کیے، شمالی امریکہ میں کھیل کے لیے ایک نازک لمحے میں، کینیڈا، میکسیکو اور امریکہ اگلے سال ورلڈ کپ کی میزبانی کرنے والے ہیں۔

سڈنی سکسرز کا بابر اعظم کے استقبال کیلئے اسپیشل فین زون بنانے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): سڈنی سکسرز نے بگ بیش لیگ کے نئے سیزن کے آغاز سے پہلے پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم کے استقبال کے لیے الگ فین زون بنانے کا اعلان کر دیا۔ سڈنی سکسرز کے آفیشل فیس بک پیج پر ایک پوسٹ میں بابر اعظم کا بگ بیش لیگ میں انوکھے انداز میں استقبال کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ پوسٹ میں لکھا ہے 'پیش ہے ایک اسپیشل فین زون بابرستان'۔ پوسٹ میں مزید لکھا ہے 'ہم بابرستان کے ساتھ کرکٹ کلچر کو ایک منفرد انداز میں پیش کر رہے ہیں، یہ ایک بالکل نیا سکسرز فین زون جو دنیا کے عظیم ترین کرکٹرز میں سے ایک بابر اعظم کے استقبال کے لیے بنایا گیا ہے۔ سڈنی سکسرز نے 17 دسمبر کو اس جشن میں شائقین کو شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ واضح رہے کہ بابر اعظم 17 دسمبر کو ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے خلاف سڈنی سکسرز کی جانب سے بگ بیش لیگ میں ڈیبیو دیں گے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,